MON.6.Jan.2025
VOLUME:20 NO:06
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 :قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز پیر 6/جنوری 2025
جلد:20 شمارہ: 06
5/رجب المرجب 1446ھ
قیمت3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLER'S
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرینکا گاندھی پر رمیش بدھوڑی کا قابل اعتراض بیان

اجے ماکن کا سخت ردعمل، بی جے پی سے معافی کا مطالبہ

چنئی دہلی: 5/ جنوری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے کالکاجی سے بی جے پی کے امیدوار رمیش بدھوڑی کے کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی پر قابل اعتراض بیان پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ اس بیان پر کانگریس کے سینئر رہنما اجے ماکن نے بی جے پی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ قابل اعتراض ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے، جو بی جے پی میں گہرائی تک سرایت کر چکی ہے۔ اجے ماکن نے کہا کہ رمیش بدھوڑی کا یہ بیان نہ صرف شرمناک بلکہ خواتین کے خلاف بی جے پی کی مجموعی سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی خواتین رہنما، وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی کے صدر جے پی نڈا اور خواتین و اطفال ترقی کی وزیر کو ایسے بیانات پر وضاحت دینی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب پارٹی کی قیادت ہی ایسی ذہنیت رکھتی ہو، تو باقی ارکان سے کیا امید کی جا سکتی ہے؟ اجے ماکن نے مزید کہا، ''یہ صرف رمیش بدھوڑی کا انفرادی بیان نہیں بلکہ بی جے پی کی خواتین کے تئیں احترام کی کمی کا مظہر ہے۔ ایسے بیانات اور زبان کے استعمال پر سخت کارروائی ہونی چاہیے لیکن بی جے پی اس کے برعکس ایسے رویوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔'' انہوں نے کانگریس کی جانب سے مطالبہ کیا کہ بی جے پی کو اس بیان کی مذمت کرنی چاہیے اور عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ کانگریس کے دیگر رہنما بھی پہلے رمیش بدھوڑی کے بیانات پر اسی قسم کے خیالات کا اظہار کر چکے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ بی جے پی کی قیادت کی خاموشی اس بات کا مزید ثبوت ہے کہ خواتین کے خلاف نازیبا زبان کا استعمال ان کی پارٹی کی سوچ کا حصہ ہے۔ اجے ماکن نے عوام پر زور دیا کہ وہ ایسے بیانات کے خلاف آواز اٹھائیں تا کہ سیاست میں شائستگی اور خواتین کے لیے احترام کا فروغ ہو سکے۔ واضح رہے کہ کالکاجی سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوڑی نے کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کے بارے میں قابل اعتراض بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو وہ کالکاجی کی تمام سڑکوں کو 'پرینکا گاندھی کے گالوں' جیسا بنا دیں گے۔ اس بیان پر جب بدھوڑی کو چہار سو سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا تو انہوں نے اپنے بیان پر معافی مانگ لی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں تھا اور اگر ان کے الفاظ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہے تو وہ معذرت خواہ ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ان کا بیان سیاسی تناظر میں تھا اور کسی کی ذاتی توہین مقصود نہیں تھی۔

این ایس یو آئی کے قومی صدر نے جگدل پور میں کیا

'جے باپو، جے بھیم، جے سمویدھان' مہم کا آغاز

جگدل پور: 5/ جنوری (ایجنسیز) (چھتیس گڑھ): نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے قومی صدر ورون چودھری نے آج چھتیس گڑھ کے جگدل پور میں 'جے باپو، جے بھیم، جے سمویدھان (دستور)' مہم کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل اور چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیپک بیج بھی موجود تھے۔ تقریب میں قبائلی طلبہ اور رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے ورون چودھری نے قبائلی برادری کے روشن مستقبل میں تعلیم کی اہمیت، آئینی حقوق کے تحفظ اور اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے آئین کے تحت قبائلی برادری کو دیے گئے 5.7 فیصد ریزرویشن اور جنگلات کی زمین کے حقوق پر روشنی ڈالی۔ چودھری نے موجودہ حکومت کی طرف سے قبائلی فلاح و بہبود کو نظر انداز کرنے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے میدان میں مختص نشستیں خالی رہ جاتی ہیں اور وظیفے کے بجٹ میں کٹوتی کی جاتی ہے، جو قبائلی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ ورون چودھری نے بیرسا منڈا اور جے پال سنگھ منڈا جیسے عظیم قبائلی رہنماؤں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور طلبہ کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں تعلیم کو اولین ترجیح دینی چاہیے، اپنے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے اور معاشرتی اتحاد سے روشن مستقبل کی تعمیر کرنی چاہیے۔ یہ جدوجہد ہی آپ کی کامیابی کی کنجی ہے۔'' اس مہم کا مقصد آئین میں درج قبائلی برادری کے حقوق اور مواقع سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ چودھری نے این ایس یو آئی کی قبائلی تعلیم اور نمائندگی کے ذریعے طاقتور بنانے کی مہم میں عزم کا اعادہ کیا۔ یہ پروگرام نہ صرف آئینی اقدار کو عام کرنے کا ایک ذریعہ تھا بلکہ اس نے قبائلی طلبہ کے لیے مواقع اور ترقی کے دروازے کھولنے کی نئی راہیں متعارف کروانے کی جانب قدم بڑھایا ہے۔

رمیش بدھوڑی کے قابل اعتراض بیان پر

چندر شیکھر آزاد برہم، کہا- 'جوتے مارنے چاہئیں!'

نئی دہلی: 5/ جنوری (ایجنسیز) اپوزیشن لیڈران پر قابل اعتراض بیان دینے والے بی جے پی لیڈر رمیش بدھوڑی ایک بار پھر تنقید کے زد میں ہیں۔ اس دفعہ انہوں نے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کے خلاف قابل اعتراض بیان دیا ہے۔ اس کے بعد سے ہی بدھوڑی کو چوطرفہ مذمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ درپں اثنا اس قابل اعتراض بیان پر آزاد سماج پارٹی کے سربراہ چندر شیکھر آزاد کا بھی رد عمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ بہت گھٹیا تبصرہ ہے۔ جس رکن پارلیمنٹ نے یہ تبصرہ کیا ہے اس سے قبل بھی انہوں نے اس طرح کی بات کی ہے۔ یہ سیاست کی گرتی ہوئی سطح ہے۔ سیاست میں ایسی بیان بازی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایسے تبصروں سے خواتین خوش نہیں ہوتی ہیں۔ اس طرح کے تبصرے پر ان کو جوتا مارا جانا چاہیے۔ بی جے پی کو ایسے تبصرہ پر ان سے جواب طلب کرنی چاہیے۔'' واضح ہو کہ کالکاجی اسمبلی سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار رمیش بدھوڑی کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ جس میں وہ کہتے ہیں کہ ''لالو نے وعدہ کیا تھا کہ بہار کی سڑکوں کو ہیما مالنی کے گالوں جیسا بنا دوں گا لیکن وہ ایسا نہیں کر پائے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں جیسے اوکھلا اور سنگم وہار کی سڑکیں بنا دی ہیں۔ ویسے ہی کالکاجی میں ساری کی ساری سڑکیں پرینکا گاندھی کے گال جیسے بنا دوں گا۔'' قابل ذکر ہے کہ رمیش بدھوڑی کے اس قابل اعتراض تبصرے پر کانگریس نے سخت اعتراض کیا ہے۔ کانگریس لیڈر سپریا شرینیت نے بدھوڑی کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس بیان کو 'شرمناک' بتایا اور بی جے پی پر 'خواتین مخالف' ذہنیت رکھنے کا الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''پرینکا گاندھی کے بارے میں رمیش بدھوڑی کا بیان نہ صرف شرمناک ہے بلکہ خواتین کے تئیں ان کی نفرت انگیز ذہنیت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ لیکن ایک ایسے شخص سے کیا امید کی جا سکتی ہے جس نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھی رکن پارلیمنٹ کے خلاف غلط زبان کا استعمال کیا اور اسے کوئی سزا نہیں ملی۔ یہ بی جے پی کا اصلی چہرہ ہے۔''

تیجسوی یادو کا نتیش کمار پر سخت حملہ

موتیہاری: بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر شدید ذاتی حملہ کرتے ہوئے ان کی صحت کی خراب حالت کا حوالہ دیا اور انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے دستبردار ہونے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے نتیش کمار کی حکومت کو 'جھوٹ کی یاترا' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ اب فیصلہ سازی کی حالت میں نہیں ہیں اور ریٹائرڈ افسران کے ساتھ حکومت چلا رہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ نتیش کمار اب تھک چکے ہیں

رمیش بدھوڑی کا پرینکا گاندھی پر قابل اعتراض بیان

کانگریس نے بی جے پی کی خواتین مخالف ذہنیت پر کڑی تنقید کی

نئی دہلی: 5/ جنوری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے کالکاجی سے بی جے پی کے امیدوار رمیش بدھوڑی نے کانگریس کی رکنِ پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کے خلاف ایک قابل اعتراض بیان دیا ہے، جس پر کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ بدھوڑی کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے، جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر بی جے پی اقتدار میں آئی تو وہ کالکاجی کی تمام سڑکوں کو 'پرینکا گاندھی کے گالوں' جیسا بنا دیں گے۔ ان کے اس بیان پر کانگریس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور اسے بی جے پی کی خواتین مخالف ذہنیت کا مظہر قرار دیا۔ کانگریس کی رہنما سپریا شرینیت نے بدھوڑی کے بیان پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ یہ نہ صرف شرمناک ہے بلکہ خواتین کے بارے میں ان کی گھٹیا ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیان بی جے پی کی سوچ کو بے نقاب کرتا ہے، جو ہمیشہ خواتین کی عزت و وقار کو پامال کرتی ہے۔ سپریا نے مزید کہا کہ بدھوڑی نے پہلے بھی اپنے ساتھی ارکان پارلیمنٹ کے بارے میں غلیظ زبان استعمال کی تھی، مگر ان پر کبھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ سپریا شرینیت نے مزید کہا کہ بی جے پی کی خواتین رہنماؤں کو اس طرح کے بیانات کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سربراہ جے پی نڈا اور وزیر اعظم نریندر مودی سے اس پر ردعمل دینے کی درخواست کی۔ کانگریس نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی اپنے رہنما کے اس گھٹیا بیان پر معافی مانگے۔ کانگریس کے ایک اور رہنما پون کھیڑا نے بھی بی جے پی کے رہنما پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بدھوڑی کا یہ بیان ان کی گھٹیا ذہنیت اور آر ایس ایس کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔ کھیڑا نے کہا کہ یہ بیان خواتین کے خلاف نفرت کا مظاہرہ ہے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بی جے پی کس حد تک خواتین کے تئیں اپنی ناپاک سوچ رکھتی ہے۔ کانگریس نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی کے رہنماؤں کو اس بیان پر وضاحت دینی چاہیے اور خواتین کے بارے میں بی جے پی کی سوچ کی حقیقت سامنے لانی چاہیے۔ اس وقت کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ بی جے پی کے اس رویے کے خلاف بھرپور تحریک چلائے گی تا کہ خواتین کے حقوق کی حفاظت کی جا سکے۔

وزیر اعظم مودی نے 38 منٹ کے خطاب میں

29 منٹ دہلی کے عوام اور ان کی منتخب کردہ حکومت کو گالیاں دیں: کیجریوال

دہلی: 5/ جنوری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخاب کے پیش نظر سیاسی لیڈران کا ایک دوسرے پر الزام عائد کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ دراصل عام عادمی پارٹی کے کنویز اروند کیجریوال نے اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ روہنی کے 'پریورتن ریلی' میں ان پر لگائے گئے تمام الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی کے عوام اور ان کی منتخب کردہ حکومت کو گالیاں دیں ہیں۔'' کیجریوال نے نامہ نگاروں سے گفتگو کے دوران کہا کہ ''وزیر اعظم نریندر مودی ریلی میں 38 منٹ بولے اس میں سے 29 منٹ تک انہوں نے صرف دہلی والوں اور ان کی حکومت کو گالیاں دینے میں برباد کر دیا۔ امید ہے کہ اگلی بار وہ دہلی کی ریلی میں اصل ایشوز پر بات کریں گے۔'' ساتھ ہی کیجریوال نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ وہ وزیر اعظم کے نجی حملوں پر بات نہیں کرنا چاہتے ہیں بلکہ وہ امید کرتے ہیں وزیر اعظم ملک کو ایک نئی سمت دیں گے۔ کیجریوال نے مزید کہا کہ آج صاحب آباد کو نیو اشوک نگر سے جوڑنے والے 'آر آر ٹی ایس' کے پہلے مرحلے کا افتتاح کیا گیا۔ ساتھ ہی کرشنا پارک کو جنکپوری پشچم سے جوڑنے والی دہلی میٹرو کی نئی لائن کا افتتاح کیا گیا اور رٹھالہ کو کونڈلی سے جوڑنے والی ایک نئی میٹرو لائن کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ میں اس کے لیے دہلی کے عوام کو مبارکباد دیتا ہوں۔ تینوں پروجیکٹوں کا افتتاح دہلی حکومت اور مرکزی حکومت نے مشترکہ طور پر کیا۔ ان پروجیکٹوں کے افتتاح سے پتہ چلتا ہے کہ عام آدمی پارٹی صرف دہلی کے لوگوں کے کے لیے کام کرتی ہے۔ کیجریوال نے یہ بھی کہا کہ مجھے، منیش سسودیا، ستیندر جین اور سنجے سنگھ کو جیل بھیجا گیا۔ ہم سبھی گزشتہ سال ستمبر میں جیل سے رہا ہوئے۔ حالانکہ ہم نے اپنے اوپر ہوئے مظالم کو اہم ایشو نہیں بنایا۔ اگر ہم نے ناانصافی کو ذاتی طور پر لیا ہوتا تو آج دہلی میٹرو لائن نہیں بنتی اور نہ ہی اس کا افتتاح ہوتا۔ اگر ہم نے ناانصافی کو ایشو بنایا ہوتا تو آج 'آر آر ٹی ایس' لائن نہیں بنتی اور افتتاح نہیں ہوتا۔ یہ صرف اس لیے ہو رہا ہے کیونکہ جیل سے باہر آنے کے بعد ہم نے کہا تھا کہ ہمارے اوپر کتنے بھی مظالم ڈھائے جائیں دہلی کا کام نہیں رکنا چاہیے۔ ہم نے دہلی کی ترقی کو پارٹی پر ترجیح دی۔

CSIR نے مقامی طور پر تیار کی۔ جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 5 جنوری۔ ایم این این۔ یہاں ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر میں سائنسی اور صنعتی تحقیق کے شعبہ (سی ایس آئی آر) کے 40ویں یوم تاسیس سے خطاب کرتے ہوئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے وزیر مملکت ، مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ، نے مقامی طور پر تیار کردہ دوا پیراسیٹامول''، کا اعلان کیا جو عام طور پر درد، بخار وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (CSIR) جو سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت، حکومت ہند سے وابستہ ہے۔ وزیر نے وضاحت کی کہ سی ایس آئی آر نے پیراسیٹامول تیار کرنے کے لیے دیسی ٹیکنالوجی تیار کی ہے، جو کہ درد کو دور کرنے اور بخار کو کم کرنے والا وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اختراع کا مقصد ہندوستان کو پیراسیٹامول مینوفیکچرنگ میں خود کفیل بنانا ہے، درآمد شدہ اجزاء پر انحصار کم کرنا ہے۔ کرناٹک میں قائم ستیہ دیپتھا فارماسیوٹیکلز لمیٹڈ اس پیش رفت کو مقامی طور پر سستی پیراسیٹامول تیار کرنے کے لیے استعمال کرے گی۔ فی الحال، ہندوستان پیراسیٹامول کے لیے اہم خام مال مختلف ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ اس طرح CSIR پہل نہ صرف اس انحصار کو دور کرتی ہے بلکہ وزیر اعظم نریندر مودی کے آتم نربھر ویژن سے بھی ہم آہنگ ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اپنے خطاب میں، DSIR کی تاریخ اور گزشتہ ایک دہائی میں اس کے تعاون کا سراغ لگایا اور جدت طرازی اور تکنیکی ترقی کو فروغ دینے کے لیے صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی کے تعاون پر توجہ مرکوز کرنے کے اپنے مینڈیٹ کو یاد کیا۔ انہوں نے سی ایس آئی آر کی پیدائش کو بھی یاد کیا جو ایک بہت پرانی تنظیم ہے جس کا مقصد تحقیق کے ذریعے ہندوستان کی سائنسی اور صنعتی ترقی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے DSIR کی ٹیم کو ان کے 40ویں یوم تاسیس پر بھی مبارکباد دی۔

امریکی پارلیمنٹ ہند نژاد رہنماؤں کا دبدبہ

6 اراکین پارلیمنٹ نے حلف برداری کے ساتھ تاریخ رقم کردی

واشنگٹن: 5/ جنوری (ایجنسیز) امریکہ میں ہند نژاد 6 اراکین پارلیمنٹ نے گزشتہ روز ہاؤس آف ری پریزینٹیٹوس کے رکن طور پر حلف لیا۔ امریکی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں پہلی بار 6 ہند نژاد ایک ساتھ پہنچے ہیں۔ جن ہند نژاد-امریکی اراکین پارلیمنٹ نے حلف لیا ان میں امی بیرا، پرمیلا جئے پال، رو کھنہ، راجا کرشن مورتی، شری تھانیدار اور سہاس سبرامنیم شامل ہیں۔ حلف برداری کے بعد ہند نژاد امریکی رکن پارلیمنٹ امی بیرا نے ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا'' جب میں 12 سال قبل پہلی مرتبہ امریکی پارلیمنٹ پہنچا تھا تو واحد ہند-امریکی رکن تھا اور امریکی تاریخ میں صرف تیسرا۔ اب ہمارا اتحاد 6 اراکین والا ہے۔ میں آنے والے برسوں میں ایوان کانگریس میں اور زیادہ ہند نژاد امریکیوں کا استقبال کرنے کے لیے پُرجوش ہوں''۔ امی بیرا کے اس پوسٹ کے بعد امریکی سیاست میں سموسا کاکس لفظ کا ایک بار پھر ذکر ہونے لگا ہے۔ اس سے پہلے 2016 میں بھی یہ لفظ خوب سرخیوں میں رہا تھا۔ تب پہلی بار 5 ہند نژاد امریکی منتخب ہو کر آئے تھے، جس میں ہاؤس آف ری پریزینٹیٹو کے رکن راجا کرشن مورتی بھی تھے۔ کرشن مورتی نے ہی اس لفظ کو گڑھا تھا۔ دراصل امریکی پارلیمنٹ کے اندر ہندوستانی نسل کے اراکین پارلیمنٹ اور نمائندہ گروپ کو سموسا کاکس کہا گیا ہے۔ اس بار 6 اراکین امریکہ کے ایوان زیریں میں ہیں۔ سموسا ہندوستانی ڈِش ہے اور دنیا بھر میں یہ مشہور ہے۔ اس لیے اسے ہندوستانی نسل کے اراکین سے جوڑا گیا ہے۔ کیلیفورنیہ سے منتخب امی بیرا نے مسلسل ساتویں بار حلف لیا ہے۔ امریکی پارلیمنٹ میں بیرا سب سے سینئر ہندوستانی رکن پارلیمنٹ ہیں۔ ورجینیا سے منتخب سہاس سبرامنیم ہاؤس آف ری پریزینٹیٹوس میں سب سے نئے ہند نژاد رکن ہیں۔ عہدے کا حلف لینے کے بعد سہاس نے کہا کہ وہ کام کرنے کے لیے کافی پُرجوش ہیں۔ کیلیفورنیا کے 17ویں کانگریس ضلع سے رو۔ کھنہ اور الینوئس کے آٹھویں کانگریس ضلع سے راجا کرشن مورتی منتخب ہوئے ہیں۔ ہند نژاد خاتون رکن پارلیمنٹ پرمیلا جئے پال واشنگٹن کے ساتویں کانگریس ضلع سے منتخب ہوئی ہیں۔ وہ اس ایوان میں پہلی اور اکیلی ہند نژاد خاتون رکن پارلیمنٹ ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دلیپ سنگھ سوند ہاؤس آف ری پریزینٹیٹوس میں منتخب ہونے والے سب سے پہلے ہندوستانی رکن پارلیمنٹ تھے۔ وہ 1957 میں منتخب کے گئے تھے۔ اس کی 5 دہائی کے بعد بابی جندل 2005 میں رکن پارلیمنٹ بنے تھے۔

بھارتی بحری جہاز آئی این ایس توشیل ڈکار، سینیگال پہنچ گیا

ڈکار (سینیگال)۔ 5/ جنوری۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کے تازہ ترین اسٹیلتھ فریگیٹ آئی این ایس توشیل نے جاری آپریشنل تعیناتی کے ایک حصے کے طور پر 3 جنوری 25 کو سینیگال کے ڈاکار بندرگاہ کا دورہ کیا۔ کیپٹن پیٹر ورگیز کی قیادت میں آئی این ایس توشیل، پورٹ کال کے دوران مختلف فوجی اور سماجی مصروفیات میں مشغول رہے گی۔ اس میں سینیگال کے سینئر فوجی اور حکومتی عہدیداروں کے ساتھ بات چیت اور جدید ترین دیسی ہتھیاروں، سینسرز اور جہاز پر فٹ ہونے والے آلات کی نمائش شامل ہوگی۔ یہ جہاز دونوں بحری افواج کے ماہرین کے درمیان باہمی طور پر فائدہ مند راستوں پر بات چیت کرے گا اور مظاہروں کے ساتھ تربیت بھی کرے گا۔ سینیگال کے شائقین کے لیے یوگا کے ایک پرجوش سیشن کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔

پوربندر ایئرپورٹ پر اندوہناک حادثہ

کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، تین افراد کی موت

پوربندر: 5/ جنوری (ایجنسیز) گجرات کے پوربندر ایئرپورٹ پر کوسٹ گارڈ کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا۔ پوربندر کے ڈی ایم ایس ڈی دھنانی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس حادثے میں تین افراد کی موت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی جگہ پر ریسکیو آپریشن ختم ہو چکا ہے۔ حادثے کے فوراً بعد فائر بریگیڈ اور میڈیکل کی ٹیم موقع پر پہنچی تھی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی بحریہ نے بتایا کہ کوسٹ گارڈ کا اے ایل ایچ دھرو ہیلی کاپٹر معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گجرات کے پوربندر میں حادثہ کا شکار ہو گیا۔ زمین سے ٹکراتے ہی ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی اور دھواں نکلنے لگا۔ اس واقعے کے بارے میں کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں دو پائلٹ سمیت تین جوان سوار تھے اور تینوں کی جان چلی گئی۔ اے ایل ایچ دھرو ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) کی جانب سے بنایا گیا دو انجن والا ہیلی کاپٹر ہے۔ اسے فوج اور سیلاب جیسی ایمرجنسی ضروریات کو پورا کرنے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ یہ 2002 سے سروس میں ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر تلاش اور بچاؤ، نقل و حمل، اینٹی سبمرین جنگ سمیت کئی قسم کی مہمات میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ فوج، بحریہ اور فضائیہ سمیت ہندوستانی مسلح افواج نے ہیلی کاپٹر دھرو کو مختلف کرداروں کے لیے بڑے پیمانے پر تعینات کیا ہے۔ اسے نیپال، موریشس اور مالدیپ سمیت کئی ممالک کو برآمد بھی کیا گیا ہے۔ ہیلی کاپٹر کا مضبوط ڈیزائن اور مخالف موسم میں کام کرنے کی صلاحیت اسے ہندوستان کے دفاع اور ایمرجنسی خدمات کے لیے ایک اہم اثاثہ بناتی ہے۔ اس سے پہلے 2 ستمبر 2024 کو پوربندر ساحل کے قریب عرب سمندر میں انڈین کوسٹ گارڈ کا ایڈوانس لائٹ ہیلی کاپٹر گر گیا تھا۔ اس حادثے کے بعد 4 میں سے ایک کرو ممبر کو بچا لیا گیا تھا۔ اسی طرح 26 مارچ 2023 کو کیرالہ کے کوچین انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب انڈین کوسٹ گارڈ کے ایڈوانس لائٹ ہیلی کاپٹر دھرو مارک 3 کی ٹیسٹ کے دوران ایمرجنسی لینڈنگ کروانا پڑی تھی۔ اس حادثے میں ایک ٹرینی پائلٹ کا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا۔

گرین ہائیڈروجن سیکٹر میں ہندوستان دوسرے ممالک سے آگے ہے۔ پرہلاد جوشی

نئی دلی۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے ہفتہ کو کہا کہ گرین ہائیڈروجن کے میدان میں ہندوستان دوسرے ممالک سے آگے ہے۔ مرکزی حکومت نے مدھیہ پردیش کے کھنڈوا ضلع میں اومکاریشور ڈیم میں تیرتے ہوئے سولر پلانٹ کے دورے کے دوران یہ بات کہی۔ وزیر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ مزید، آف شور ونڈ پاور پروجیکٹس کا کام جاری ہے اور گجرات میں ٹینڈرز طلب کیے گئے ہیں۔ جب ہم آف شور ونڈ پاور کے بارے میں بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب سمندر میں ونڈ ملز لگانا ہے، جس کے لیے بندرگاہوں اور ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر کی ترقی اور اپ گریڈیشن کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جیوتھرمل (پاور) پر بھی کام جاری ہے، حالانکہ یہ ابتدائی مرحلے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمسی توانائی کے میدان میں ایک انقلاب برپا ہو رہا ہے، اور ہندوستان قابل تجدید توانائی میں عالمی رہنما بن رہا ہے۔'' بھارت گرین ہائیڈروجن کے میدان میں دوسرے ممالک کے مقابلے آگے ہے۔

سوشل میڈیا پر وزیر اعظم مودی کے ٹیلی پرامپٹر کے رک جانے کی ویڈیو وائرل

دہلی: 5/ جنوری (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی کا ٹیلی پرامپٹر آج روہنی میں ہونے والے ایک جلسہ کے دوران کچھ دیر کے لئے رک گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ بی جے پی کے سینئر قائد اپنی تقریر کے دوران کافی دیر تک رکے رہے۔ عام آدمی پارٹی جو دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی حریف جماعت ہے، نے اس واقعہ کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا 'بی جے پی کی طرح مودی جی کا ٹیلی پرامپٹر بھی دہلی میں خراب ہو گیا'۔

ہندوستان سے 84 ہندو بھکتوں کی پاکستان آمد

لاہور: 5/ جنوری (ایجنسیز) صوبہ سندھ میں شیو اوتاری ست گرو سنت شادارام کی 316ویں جینتی منانے کے لئے ہندوستان سے 84 ہندو بھکت واگھا بارڈر کے ذریعہ اتوار کے دن پاکستان پہنچے۔ یہ لوگ واگھا بارڈر سے سیدھا صوبہ سندھ روانہ ہو گئے۔ پاکستان میں قیام کے دوران ہندو بھکت یوگ ماتا مندر، عاقل پور، گھوٹکی، پنو عاقل، سکھر اور تاریخی سادھو بیلا مندر بھی جائیں گے۔ یہ لوگ 14 جنوری کو ایک دن سکھ مت کے بانی بابا گرونانک کے مقام پیدائش ننکانہ صاحب میں بھی گزاریں گے۔ ہندو بھکتوں کی سیکورٹی کے لئے پختہ انتظامات کئے گئے ہیں۔ ان کے لئے میڈیکل سہولتیں بھی فراہم کی گئی ہیں۔ نئی دہلی میں پاکستان ہائی کمیشن نے 94 ویزے جاری کئے تھے لیکن ان میں صرف 84 نے پاکستان کا سفر کیا۔

چارجنگ کے دوران الیکٹرونک اسکوٹی میں دھماکہ

11 سال کی بچی کی دردناک موت، 2 زخمی

رتلام: 5/ جنوری (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے رتلام کے لکشمن پور پی این ٹی کالونی میں واقع ایک مکان میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں چارجنگ کے لیے رکھے گئے ای-اسکوٹر میں آگ لگ گئی۔ آگ سے پاس میں کھڑی ایکٹیوا بھی زد میں آ گئی اور اس حادثے میں 11 سال کی بچی کی موت ہو گئی جبکہ 2 دیگر لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق پی این ٹی کالونی دیپک کیرانہ کے پاس رہنے والے بھگوتی موریہ اور کنبہ کے لوگ ای اسکوٹر چارجنگ پر لگا کر سو گئے تھے۔ رات میں چارجنگ پوری ہونے کے بعد اس میں سے چنگاریاں نکلنے لگیں۔ اس سے پاس ہی کھڑی ایکٹیوا گاڑی میں بھی آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے دوران گھر میں سبھی لوگ سو رہے تھے۔ دھواں ہونے پر ان کی نیند کھلی تو انہوں نے مدد کے لیے شور مچایا۔ آس پاس کے لوگوں نے آگ بجھانا شروع کر کے فائر بریگیڈ کو اطلاع دی اور گھر کے لوگوں کو کسی طرح باہر نکالا گیا، لیکن 11 سال کی بچی انترا چودھری اندر ہی رہ گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد بچی کو بھی نکال کر باہر لایا گیا لیکن تب تک وہ شدید طور پر جھلس گئی تھی۔ اسپتال لے جانے کے دوران بچی کی موت ہو گئی۔ انترا اپنی ماں سونالی کے ساتھ نانا بھگوتی موریہ کے گھر آئی تھی۔ انہیں اتوار کی صبح ہی واپس بڑودہ جانا تھا۔ وارڈ نمبر 2 کی کونسلر کویتا مہاور کے نمائندہ سنیل مہاور کے مطابق انہیں اس واقعہ کی جانکاری موریہ کے پاس رہنے والے عمران بھائی سے ملی۔ مہاور نے بتایا کہ جس مکان میں حادثہ ہوا وہ دو منزلہ ہے نیچے بھگوتی مورتیہ کا کنبہ رہتا ہے۔ حادثے کے وقت موریہ اور ان کی بیٹی، ناتن کے علاوہ دیگر لوگ بھی تھے۔ وہیں اوپری منزل پر کرایہ دار رہتے ہیں۔ بیٹری والی گاڑی میں حادثے کے بعد کھڑے پیٹرول سے چلنے والے اسکوٹر (جوپیٹر) نے بھی آگ پکڑ لی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ دونوں گاڑی سمیت دیگر اشیا پوری طرح سے خاکستر ہو گئے۔ آتشزدگی کے دوران وہاں پہنچے لوگوں نے بتایا کہ موقع پر بیٹری سے چلنے والی گاڑی کیبل پلگ سے لگی ہوئی تھی۔ جس الیکٹرونک گاڑی میں دھماکہ ہوا وہ ٹونوال کمپنی کی بتائی جا رہی ہے۔

حماس کی قید میں موجود 'یرغمالیوں' کی رہائی کے لیے

اسرائیل میں 70 مقامات پر مظاہرے، وزیر اعظم کی رہائش گاہ سے 4 گرفتار

فلسطین اور اسرائیل میں جاری جنگ کو ایک سال سے زیادہ کا وقفہ گزر چکا ہے۔ جنگ کے ختم ہونے کا آثار دور دور تک نظر نہیں آ رہا ہے۔ جنگ میں سب سے زیادہ نقصان فلسطین اور خصوصاً غزہ کا ہوا ہے۔ اسرائیل نے حماس کے قبضے میں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کا بدلہ لینے کے عوض میں غزہ کو اپنے حملوں سے کھنڈر میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس کے باوجود بھی اسرائیل اپنے یرغمال شہریوں کو واپس لانے میں ناکام رہی ہے۔ اسی سلسلے میں یرغمالیوں کے اہل خانہ نے اسرائیل کے 70 مقامات پر بشمول وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے رہائش گاہ کے مظاہرے کیے ہیں۔ ہفتہ کو ملکی سطح پر ہوئے اس مظاہرے میں نیتن یاہو کے گھر کے پاس مظاہرہ کر رہے 4 لوگوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ واضح ہو کہ یرغمالیوں کے اہل خانہ نے وزیر اعظم کی رہائش گاہ کے ساتھ ساتھ تل ابیب میں اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ کی رہائش گاہ کے باہر بھی جمع ہو کر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے ان سے حکومت اور وزیر اعظم پر یرغمالیوں کے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے دباؤ ڈالنے کو کہا۔ ساتھ ہی مظاہرین نے دوحہ مذاکرات میں تیزی لانے اور قیدیوں کے تبادلے پر فوری عمل درآمد کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ واضح ہو کہ ملک میں جن 70 جگہوں پر مظاہرہ کیا گیا ان میں تل ابیب، یروشلم اور حائفہ میں بڑے پیمانے پر مظاہرہ کیے گئے۔ مظاہرین نے تل ابیب میں وزارت سلامتی کی جانب جانے والی سڑک کو بھی بند کر دیا تھا۔

سری نگر میں اتحاد کا پیغام پھیلانے کے لیے اردو مشاعرہ اور سیمینار کا انعقاد

سری نگر۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ ادبی ذہانت اور ثقافتی اتحاد کے ایک شاندار مظاہرہ میں، مہا ساگر شکشا سمیتی پریاگراج نے لکھنؤ سے فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے زیر اہتمام اور کلچرل فورم سنبل کے تعاون سے سری نگر میں ایک متاثر کن سیمینار اور اردو مشاعرہ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے معزز شاعروں، ادیبوں اور ادب کے شائقین کو اکٹھا کیا اور اردو ادب کے فروغ اور ثقافتی تبادلے اور ان شاعروں اور ادیبوں کو یاد کرنے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کیا جو زندہ نہیں ہیں لیکن اردو شاعری کے لیے زیادہ سے زیادہ خدمات انجام دیتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آپریشن موسیٰ سے سلیمان تک: جب موساد کی خفیہ کارروائیوں سے

ایتھوپیا کے یہودیوں کو اسرائیل منتقل کیا گیا

اسرائیلی حکام نے جنوری 1985 میں پہلی مرتبہ اعتراف کیا کہ ایتھوپیا سے ہزاروں فلاشا یہودیوں کو خفیہ آپریشنز کے ذریعے اسرائیل منتقل کیا گیا تھا۔ بعدازاں اسرائیلی خفیہ ایجنسی (موساد) کی طرف سے فلاشا یہودیوں کو ایتھوپیا سے نکالنے کے لیے کیے گئے آپریشنز کی تفصیلات سامنے آئیں، جن میں بقول اسرائیلی حکام سب سے نمایاں موسیٰ، شیبا، سلیمان، اور وِنگز آف دی ڈو (فاختہ کے پر) آپریشنز تھے۔ فلاشا یہودی کون ہیں؟ انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا کے مطابق بیت اسرائیل فرقہ یا ایتھوپیا کے یہودیوں کی ابتدا غیر واضح ہے اور یہ کہ امہاری زبان میں لفظ فلاشا کا مطلب جلاوطن یا اجنبی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ شیبا کی ملکہ (مکیدا) اور بادشاہ سلیمان کے بیٹے مینیلک اول کی نسل سے ہیں اور ان کے آباؤ اجداد میں سے کچھ مقامی لوگ (اگاؤ) تھے جنھوں نے عیسائی دور سے صدیوں پہلے یہودیت اختیار کی تھی۔ اس فرقے کی ابتدا کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ گمشدہ عبرانی قبیلے 'دان' سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ ایک کہانی یہ بھی ہے کہ یہ ان یہودیوں کی اولاد ہیں جو 586 قبلِ مسیح میں پہلے مندر کی تباہی کے بعد یہودیوں کا ملک چھوڑ کر مصر چلے گئے تھے، اور وہاں سے ایتھوپیا چلے گئے۔ اگرچہ ابتدائی بیت اسرائیل فرقہ زیادہ تر مرکزیت پسند نہیں تھا اور افریقی خطے کے لحاظ سے اس کے مذہبی طریقے مختلف تھے، لیکن یہ اس وقت بھی یہودیت کے ساتھ وفادار رہا جب ایتھوپیا کی طاقتور اکسم بادشاہت نے چوتھی صدی عیسوی میں مسیحی مذہب قبول کیا۔

اس کے بعد ان پر ظلم و ستم ڈھائے گئے اور انھیں شمالی ایتھوپیا کی جھیل تانا کے آس پاس کے علاقے میں پسپائی اختیار کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اپنے مسیحی پڑوسیوں کی طرف سے بڑھتے ہوئے خطرات کے بعد، متفرق یہودی برادریاں چودھویں اور پندرھویں صدی میں تیزی سے متحد ہو گئیں، اس وقت انھیں 'ہاؤس آف اسرائیل' کہا جانے لگا اور یہ ایتھوپیا میں ایک الگ یونٹ بنا۔ انسائیکلو پیڈیا بریٹانیکا کے مطابق 'ایتھوپیا کے عیسائیوں نے 15 ویں اور 16 ویں صدی میں انھیں ختم کرنے کی کوششوں کے باوجود، 'ہاؤس آف اسرائیل' نے 17 ویں صدی تک جزوی آزادی برقرار رکھی، اس وقت تک جب شہنشاہ سوسینیوس نے انھیں مکمل طور پر کچل دیا اور ان کی زمینیں ضبط کر لیں۔'

19 ویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے اوائل میں، ایتھوپیا میں یہودیوں کے حالات بہتر ہوئے۔ بیت اسرائیل دسیوں ہزار کی تعداد میں جھیل تانا کے شمال میں رہتے تھے، اور ان کے مرد لوہار، کپڑے بُننے والوں اور کسانوں کے طور پر کام کرتے تھے، جبکہ ان کی عورتیں مٹی کے برتن بنانے کے لیے مشہور تھیں۔ اس برادری کے پاس ایک مقدس اور ایک دعائیہ کتاب ہے جو کہ قدیم ایتھوپیا کی زبان گیز میں لکھی گئی ہے اور ان کے پاس تلمودی قوانین نہیں ہیں، لیکن وہ سختی سے یہودی روایات کی پابندی کرتے ہیں۔ وہ سبت مناتے ہیں، ختنے کرواتے ہیں، گاؤں کے پادریوں (کوہانم) کی سربراہی میں عبادت گاہوں میں مذہبی رسومات ادا کرتے ہیں، یہودی کھانے کے قوانین کی پیروی بھی کرتے ہیں، ناپاکی سے بچنے کے لیے بہت سے رسمی قوانین کی پابندی کرتے ہیں، 14 اپریل کو یہودی سال کے مطابق قربانیاں کرتے ہیں اور سب سے اہم یہودی دن بھی مناتے ہیں۔ فلاشا ایک ہزار سال سے زیادہ عرصے سے باقی دنیا کے یہودیوں سے کٹے رہے تھے۔ انھیں 19 ویں صدی کے آخر میں ماہرین بشریات نے دوبارہ دریافت کیا لیکن اسرائیلی مذہبی رہنماؤں نے انھیں 1970 کی دہائی کے اوائل تک حقیقی یہودیوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا۔ سنہ 1973 میں اسرائیل کے اعلیٰ ربی اوادیہ یوسف نے باضابطہ طور پر یہ نظریہ اپنایا کہ ہاؤس آف اسرائیل کا تعلق اسرائیل کے ان دس گمشدہ قبائل میں سے ایک سے ہے جو آٹھویں صدی قبل مسیح میں اسرائیل کی بادشاہت کی شکست کے بعد غائب ہو گئے تھے اور یہ کہ 'فلاشا یہودی ہیں۔'

بیت اسرائیل فرقے کی آل میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کے کچھ آباؤاجداد نے انیسویں صدی میں عیسائی مبلغین کے ایما پر عیسائیت اختیار کی اور بعد میں یہ دوبارہ یہودی مذہب کی طرف لوٹ آئے۔ اس گروپ کو فلاش مورا کے نام سے جانا جاتا ہے، اور اس کی تعداد 20 ہزار سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے، لیکن اسرائیلی وزارت داخلہ کی دستاویزات کے مطابق انھیں 'مکمل طور پر یہودی' کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا۔ اسرائیلی قوانین فلاش مورا یہودیوں کو اسرائیل پہنچنے پر شہریت حاصل کرنے کا براہ راست حق نہیں دیتے، جیسا کہ دنیا کے بیشتر یہودیوں کو دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے فلاشا مورا کی اسرائیل میں امیگریشن کا کوٹہ مقرر کیا ہوا ہے اور ان کی شہریت کا دارومدار ان کے کٹر مذہبی عقیدے سے ہٹ کر مروجہ یہودیت اپنانے سے ہے اور اسرائیلی معاشرے میں 'فلاشا مورا' کو اسرائیل میں بسانے کا معاملہ کافی عرصہ سے متنازع ہے۔ ایتھوپیا سے تعلق رکھنے والے کچھ اسرائیلی فلاشا مورا سمیت تمام ایتھوپیائی یہودیوں کو ملک میں لانے اور انھیں اپنے ساتھ شامل کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ ایک اور گروہ نے انھیں اس بنیاد پر مسترد کر دیا ہے کہ وہ انھیں یہودی ہی تسلیم نہیں کرتے۔

فلاشا ایک ہزار سال سے زیادہ عرصے سے باقی دنیا کے یہودیوں سے کٹے رہے تھے۔ انھیں 19 ویں صدی کے آخر میں ماہرین بشریات نے دوبارہ دریافت کیا لیکن اسرائیلی مذہبی رہنماؤں نے انھیں 1970 کی دہائی کے اوائل تک حقیقی یہودیوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا۔

سنہ 1973 میں اسرائیل کے اعلیٰ ربی اوادیہ یوسف نے باضابطہ طور پر یہ نظریہ اپنایا کہ ہاؤس آف اسرائیل کا تعلق اسرائیل کے ان دس گمشدہ قبائل میں سے ایک سے ہے جو آٹھویں صدی قبل مسیح میں اسرائیل کی بادشاہت کی شکست کے بعد غائب ہو گئے تھے اور یہ کہ 'فلاشا یہودی ہیں۔ بیت اسرائیل فرقے کی آل میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جن کے کچھ آباؤ اجداد نے انیسویں صدی میں عیسائی مبلغین کے ایما پر عیسائیت اختیار کی اور بعد میں یہ دوبارہ یہودی مذہب کی طرف لوٹ آئے۔ اس گروپ کو فلاش مورا کے نام سے جانا جاتا ہے، اور اس کی تعداد 20 ہزار سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے، لیکن اسرائیلی وزارت داخلہ کی دستاویزات کے مطابق انھیں 'مکمل طور پر یہودی' کے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا۔ اسرائیلی قوانین فلاش مورا یہودیوں کو اسرائیل پہنچنے پر شہریت حاصل کرنے کا براہ راست حق نہیں دیتے، جیسا کہ دنیا کے بیشتر یہودیوں کو دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے فلاشا مورا کی اسرائیل میں امیگریشن کا کوٹہ مقرر کیا ہوا ہے اور ان کی شہریت کا دارومدار ان کے کٹر مذہبی عقیدے سے ہٹ کر مروجہ یہودیت اپنانے سے ہے اور اسرائیلی معاشرے میں 'فلاشا مورا' کو اسرائیل میں بسانے کا معاملہ کافی عرصہ سے متنازع ہے۔ ایتھوپیا سے تعلق رکھنے والے کچھ اسرائیلی فلاشا مورا سمیت تمام ایتھوپیائی یہودیوں کو ملک میں لانے اور انھیں اپنے ساتھ شامل کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کرتے ہیں جبکہ ایک اور گروہ نے انھیں اس بنیاد پر مسترد کر دیا ہے کہ وہ انھیں یہودی ہی تسلیم نہیں کرتے۔

فلاشا کی ملک بدری کی سب سے اہم کارروائیاں: ایک اندازے کے مطابق 1952 سے 1979 تک ایتھوپیا سے صرف 466 تارکین وطن اسرائیل میں رجسٹرڈ ہوئے تھے لیکن اسرائیل کے مرکزی ادارۂ شماریات کے مطابق 1980 سے 1992 کے درمیان تقریباً 45 ہزار بیت اسرائیل تارکین وطن قحط زدہ اور خانہ جنگی سے متاثرہ ایتھوپیا سے اسرائیل منتقل ہوئے۔ اس کمیونٹی میں سے صرف چند ہزار ہی ایتھوپیا میں رہ گئے لیکن اسرائیلی معاشرے میں ان کا ضم ہونا سالوں سے متنازع اور تناؤ کا باعث ہے۔ 1980 کی دہائی میں اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ایجنٹوں کے ذریعے سوڈان میں پناہ گزین کیمپوں سے ایتھوپیائی یہودیوں کو مختلف آپریشنز کے ذریعے اسرائیل لایا گیا۔ ان آپریشنز میں سے نمایاں مندرجہ ذیل ہیں۔

آپریشن موسیٰ: یہ آپریشن، جو نومبر 1984 اور جنوری 1985 کے درمیان کیا گیا، اسے آپریشن موسیٰ کہا گیا اور یہ اسرائیلی انٹیلیجنس، امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے اور سابق صدر غفار نمیری کے ماتحت سوڈانی حکام کے درمیان ایک مشترکہ کوشش تھی۔ خانہ جنگی اور قحط کی ہولناکیوں کی وجہ سے، جس نے یہودیوں سمیت ایتھوپیا کے لوگوں کو بری طرح متاثر کیا، یہودی کمیونٹی کے ہزاروں افراد پیدل ہی ایتھوپیا سے سوڈان کے پناہ گزین کیمپوں کی طرف بھاگے، یہ سفر عام طور پر دو ہفتوں سے ایک ماہ تک کا ہوتا تھا۔ ایک اندازے کے مطابق اس سفر کے دوران تشدد اور بیماری کی وجہ سے تقریباً چار ہزار افراد ہلاک ہوئے۔ نومبر 1984 میں اسرائیلی کابینہ نے اس معاملے پر بات کرنے کے لیے ایک اجلاس منعقد کیا اور آپریشن موسیٰ کو شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی سال 21 نومبر سے تقریباً آٹھ ہزار ایتھوپیائی یہودیوں کو سوڈان سے برسلز، بیلجیئم کے راستے اسرائیل منتقل کیا گیا۔ یہ آپریشن جنوری 1985 کے اوائل میں مکمل ہوا۔

لاس اینجلس ٹائمز نے اس ایئر لفٹ (فضائی آپریشن) کو 1950 کی دہائی میں 'میجک کارپٹ' آپریشنز کے بعد سب سے بڑا آپریشن قرار دیا۔ میجک کارپٹ آپریشن میں سنہ 1948 میں اسرائیل کے قیام کے فوراً بعد عراق سے ایک لاکھ 21 ہزار، یمن سے 47 ہزار اور عدن سے تین ہزار یہودی لائے گئے۔ یہ آپریشن 1970 کی دہائی کے بعد سے ایک خطے سے آنے والے تارکین وطن کی سب سے بڑی تعداد میں آمد کی بھی نمائندگی کرتا ہے، جب ہزاروں سوویت یہودی اسرائیل لائے گئے تھے۔

آپریشن شیبا: یہ آپریشن 1985 میں کیا گیا، جو سابق امریکی صدر جارج بش سینیئر کی کوششوں کی بدولت ہوا اور اس میں 20 ہزار سے زائد فلاشا افراد کو منتقل کیا گیا۔ جارج بش سینیئر اس وقت امریکہ کے نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ انھوں نے سوڈانی دارالحکومت خرطوم کا دورہ کیا اور سوڈانی صدر نمیری سے ملاقات کی تاکہ منتقلی کی کارروائیوں کی کامیاب تکمیل کی جا سکے۔ امریکی افواج نے مشرقی سوڈان کے العزازہ ہوائی اڈے سے بڑی تعداد میں فلاشا افراد کو اپنے طیاروں کے ذریعے اسرائیل منتقل کیا۔

آپریشن سلیمان: سنہ 1991 کے اوائل میں، ایتھوپیا میں مینگیسٹو ہیلی مریم کی آمریت کے آخری دن تھے اور باغی افواج دارالحکومت ادیس ابابا کے قریب پہنچ گئی تھیں۔ مئی 1991 کے آخر میں، عدیس ابابا کے باغیوں کے قبضے سے چند دن پہلے، مینگیسٹو ایتھوپیا سے فرار ہو گئے اور زمبابوے میں پناہ لی۔ مینگیسٹو حکومت اور اسرائیل کے حکام کے درمیان بیت اسرائیل کی کمیونٹی کو اسرائیل میں ہجرت کرنے کی اجازت دینے کے لیے ایک معاہدہ کیا گیا جس کے بدلے میں متعدد مینگیسٹو حکومت کے کئی عہدیداروں کو تقریباً 35 ملین ڈالر اور امریکہ میں پناہ دی گئی۔ اس معاہدے کے نتیجے میں آپریشن سلیمان ہوا جس میں 24 مئی 1991 کو تقریباً 15 ہزار فلاشا یہودیوں کو اسرائیل بھجوایا گیا، انھیں اسرائیلی فضائیہ اور اسرائیل کی قومی ایئر لائنز ال عال کے تقریباً 30 طیاروں میں منتقل کیا گیا۔

فاختہ کے پروں کا آپریشن: 14 نومبر 2010 کو اسرائیلی کابینہ نے فلاشا مورا یہودیوں کو اسرائیل میں بسانے کی اجازت دینے کے لیے ایک نئے منصوبے کی منظوری دی اور تین سال کے دوران سات ہزار افراد کو اسرائیل پہنچانے کے لیے 91 پروازیں چارٹر کی گئیں۔ اس آپریشن کو ونگز آف ڈوو کہا گیا۔

'برائیڈ ولیج': اگست 2019 میں بی بی سی کے صحافی رفیع برگ نے بحیرۂ احمر کے ساحل پر سوڈان میں ایک ریزورٹ کی کہانی کا انکشاف کیا جسے موساد نے فلاشا مورا کو وہاں سے لے جانے کے لیے ایک کور کے طور پر استعمال کیا تھا۔ برگ لکھتے ہیں کہ آروس کا ریزارٹ بحیرۂ احمر کے ساحل پر سوڈانی ریگستان میں صرف ایک خوبصورت تفریحی مقام نہیں تھا، بلکہ یہ جادوئی جگہ موساد کے خفیہ ایجنٹوں کا اڈہ تھی۔ اس کہانی پر نیٹ فلکس پر ایک فلم بھی موجود ہے۔ سنہ 1980 کی دہائی کے اوائل میں، موساد نے سوڈان کے پناہ گزین کیمپوں میں پھنسے ہزاروں ایتھوپیائی یہودیوں کو بچانے اور انھیں اسرائیل پہنچانے کے لیے ایک غیر معمولی آپریشن کے لیے ریزورٹ کو کھولا اور چلایا۔ سوڈان اس وقت اسرائیل کا دشمن ملک تھا، اس لیے اس مشن کو وہاں اور اسرائیل دونوں میں خفیہ طریقے اور انتہائی خاموشی سے انجام دینا پڑا، یہاں تک کہ ایجنٹوں نے اپنے گھر والوں سے بھی اس بارے میں بات تک نہیں کی۔ متعدد ایجنٹوں نے سوئس کمپنی کے نمائندے ہونے کا بہانہ کیا اور سوڈانی حکام کو قائل کیا کہ وہ گاؤں والی جگہ پر سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں، جسے انھوں نے ڈھائی لاکھ ڈالر کے عوض تین سال کے لیے کرائے پر لیا۔

سلطان الہند حضرت سیدنا خواجہ معین الدین چشت

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A
((OsmM.Com Ph.D)

سلطان الہند خواجۂ خواجگان بدر العارفین معین الملۃ والدین حضرت سیدنا خواجہ معین الدین حسنی سنجری چشتیؒ المعروف خواجہ غریب النواز (536-633ھ م 1141-1238ء) کی ولادت باسعادت ایران کے مشرق میں واقع صوبے سجستان میں ہوئی۔ آپؒ کے والد گرامی حضرت سیدنا خواجہ غیاث الدین حسن کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب شہید کربلاء حضرت سیدنا امام حسینؓ سے جاملتا ہے جب کہ آپ کی والدہ محترمہ سیدتنا بی بی ام الورع المعروف بی بی ماہ نورؒ کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب سبط رسول ﷺ حضرت سیدنا امام حسینؓ سے جاملتا ہے۔ (مراۃ الاسرار، تذکرۃ السادات، مسالک السالکین)۔ چونکہ آپؒ کے والد گرامی اپنے وقت کے بڑے عالم دین تھے اسی لیے آپؒ کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ آپ نے بعمر نو سال قرآن شریف حفظ فرمایا۔ آپ نے سنجر کے ایک مکتب میں تفسیر، حدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کی۔ ظاہری علوم کی تکمیل کے بعد آپ مرشد کامل کی تلاش میں نکلے اور 552ھ م 1157ء میں ہارون پہنچے اور اپنے وقت کے پیر کامل اور مرتاض بزرگ حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ کی مجلس معارف و حقائق سے کئی سالوں تک مستفید ہوتے رہے۔ آپؒ ہی کے دست حق پرست پر بیعت فرمائی۔ بعدہ پیرومرشد نے آپؒ کو خرقۂ خلافت واجازت سے سرفراز فرمایا (ترجمۂ فرشتہ)۔ آپ کی بود و باش کا اہم ذریعہ والد ماجد کے ترکہ سے ملی پن چکی اور باغ سے ہونے والی آمدنی تھی۔ (سیر العارفین)۔ اوہام پرستی، خرافاتی اعمال میں غرق اور چھوت چھات و اونچ نیچ کے غیر انسانی تقسیم کے سماج میں مساوات انسانی کا انقلاب بپا کرنے والی اس عظیم ہستی کی گزر بسر انتہائی سادہ تھی لیکن سخت ریاضت و مجاہدات، تقویٰ وطہارت، زہد واستغناء کی کیفیت آپ کی نگاہ پر جلال میں وہ تاثیر پیدا کر دی تھی کہ اگر کسی فاسق و فاجر کو بھی دیکھ لیتے تو وہ فوراً اپنے گناہوں سے تائب ہو جاتا۔ آپؒ 586ھ م 1190ء میں بزمانہ پرتھوی راج اجمیر شریف میں رونق افروز ہوئے۔ (اخبار الاخیار، فوائد السالکین)۔ 6/رجب 633ھ م 1238ء اپنے حجرۂ میں داخل ہوئے اور کافی عرصہ گزرنے کے باوجود آپ اپنے حجرہ سے باہر نہ آئے تو خدام حجرہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ آپؒ رحمت حق میں پیوست ہو چکے تھے۔ آلات مواصلات کی قلت اور پیغام رسانی کے غیر ترقی یافتہ اور روایتی طریقہ کے استعمال کے دور یعنی آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں سرزمین ہندوستان پر اسلام کی آبیاری، فروغ نشو ونما اور تبلیغ و اشاعت میں تاجرین، فاتحین اور مبلغین (صوفیائے کرام) نے اہم رول ادا کیا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی جانب سے جتنی کاوشیں اسلام کے فروغ کے لیے کی جاتی ہیں اس سے کہیں زیادہ یہودی، نصاریٰ اور ان کی ہمنوا لابی مخالف اسلام سرگرمیوں ملوث رہی ہیں۔ چنانچہ واسکودی گاما (1469-1524ء) کی یورپ سے براہ راست ہندوستان کو منسلک کرنے والی بحری راہ کی دریافت نے مسلمانوں کی تجارت پر کافی منفی اثرات مرتب کیے تو وہیں برطانیہ کے ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام سے قیام نے فاتحین کے سلسلہ کو منقطع کر دیا اور اب مبلغین کے قدم روکنے کے لیے ہر باریش فرد کو دہشت گرد قرار دیکر ان کے حوصلوں کو پست کرنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے لیکن بفحوائے آیت کریمہ "الا ان حزب اللہ ھم المفلحون"، مبلغین یعنی صوفیائے کرام کا مشن اور تنظیم سلاسل کا تسلسل پوری آب و تاب کے ساتھ ہر دور میں جاری وساری رہا اور انشاء اللہ العزیز مبلغین اسلام تاقیامت شمس و قمر اپنی پوری قوت و توانائی کے ساتھ بلاخوف وخطر اس کار خیر میں مصروف و منہمک رہیں گے۔ ان ہی بزرگان دین کی خلوص وللّٰہیت پر مبنی انتھک جدو جہد، مساعیٔ جمیلہ کا نتیجہ ہے کہ کرۂ ارض پر مسلمانوں کی

دوسری بڑی آبادی ہندوستان میں مقیم و سکونت پذیر ہے۔ ہندوستان میں قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، شاذلیہ سلاسل کو کافی شہرت اور مقبولیت ملی۔ ٭ پیر طریقت حضرت ابو العارف شاہ سید شفیع اللہ حسینی القادری الملتانی مدظلہ العالی سجادہ نشین درگاہ پیر قطب المشائخ حضرت شاہ سید پیر حسینی القادری الملتانی محقق امام پورہ شریف ارشاد فرماتے ہیں ٭ "فقہ کے مشہور مذاہب اربعہ میں جغرافیائی حالات، علاقوں میں رائج چلن اور مختلف ممالک کے مقامی باشندوں کے عادات و اطوار اور رسم و رواج کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ اختلاف سلاسل طریقت میں بھی یہی عناصر کارفرما ہیں جس طرح ہر فقہی مذہب برحق ہے اسی طرح ہر سلسلہ طریقت قابل اکرام و تعظیم ہے"۔

1166ء) ہیں اسی طرح اکثر لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوجاتی ہے کہ چشتیہ سلسلہ کے موسس حضرت سیدنا خواجہ معین الدین چشتیؒ ہیں جبکہ اس سلسلہ کی بناء حضرت سیدنا ممشاد الدینویؒ (المتوفی 299ھ م 911ء) کے شاگرد رشید حضرت سیدنا ابواسحاق شامیؒ (المتوفی 329ھ م 940ء) نے رکھی تھی۔ آپؒ کا مزار جبل قاسیون دمشق میں واقع ہے اور وہیں حضرت سیدنا شیخ محی الدین ابن عربیؒ (560-638ھ م 1165-1240ء) بھی مدفون ہیں۔ حضور سیدنا غریب النوازؒ اور بانی سلسلہ کے درمیان حضرت ابو احمد چشتیؒ، حضرت محمد چشتیؒ، حضرت یوسف چشتیؒ، حضرت مودود چشتیؒ، حضرت حاجی شریف الزندنیؒ اور حضرت خواجہ عثمان

گراں مایہ روحانی سرچشمہ، مقتدائے روزگار، معین الحق حضرت سیدنا خواجہ معین الدین حسنی سنجری چشتیؒ نے بمقام اجمیر 591ھ م 1194ء میں آریائی سرزمین ہندوستان پر سلسلہ چشتیہ کا مرکز قائم فرمایا اور اس سلسلہ کے فروغ میں اہم رول ادا کیا۔ جس طرح نقشبندی سلسلہ (جو پہلے سلسلۂ خواجگان کے نام سے معروف تھا) خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی طرف منسوب ہے جب کہ اس سلسلہ کے اصل بانی حضرت سیدنا خواجہ احمد (المتوفی 561ھ م

الہارونیؒ جیسے بزرگوں کا واسطہ ہے۔ البتہ ہندوستان میں سلسلہ چشتیہ کے فروغ کے لیے کی جانے والی آپ کی مساعیٔ جمیلہ اظہر من الشمس و ابین من الامس ہے۔ بفحوائے حدیث پاک "غزوۃ الہند"، کشور ہندوستان آپ ہی کے حصہ میں آئی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو دیارِ ہند میں "سلطان الہند"، "نائب رسول فی الہند"، "ہند الولی" اور "ہند النبی" جیسے معزز خطابات سے یاد کیا جاتا ہے۔ جس طرح مغربی نصف کرہ میں آپؒ کے ماموں (بحوالہ سیر الاقطاب) پیرانِ پیر حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ (470-561ھ م 1077-1166ء) کو "شہنشاہ بغداد" کہا جاتا ہے اسی طرح مشرقی نصف کرہ میں آپؒ کو "سلطان الہند" کہا جاتا ہے۔ آج کے اس پُرآشوب و پرفتن اور بے راہ روی کے دور میں نئی نسل کو نہ صرف ان بزرگانِ دین کی سیرت سے واقف کروایا جانا ضروری ہے بلکہ ان مبارک ہستیوں کی تعلیمات اور ارشادات پر ہم سب کو صدق دل سے عمل پیرا ہونا چاہیے تاکہ معاشرے سے برائیوں کو جڑ سے ختم کیا جاسکے۔ حضرت سیدنا خواجہ غریب النواز ارشاد فرماتے ہیں۔ ایک گناہ کا ارتکاب ایک شخص کے حق میں اس قدر تباہ کن نہیں ہوتا جس قدر ایک مسلمان کو حقارت کی نظر سے دیکھنا ہے۔ آج ہم مادہ پرستی میں اس قدر غرق ہو چکے ہیں کہ ہم نے انسان (جس کو اللہ تعالی اشرف المخلوقات بنایا ہے) کے مقابل مال و ثروت، جاہ و حشمت، عہدہ و منصب اثر و رسوخ کو اہمیت دینے لگے ہیں اسباب دنیا کی فراوانی ہوتے ہی ہم میں سے اکثر کا تیور ہی بدل جاتا ہے اور ہم ایمان وعمل سے غفلت برتنے لگتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم انسان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یہ کتنی تعجب خیز بات ہے کہ مخدوم (انسان) کے مقابل خادم (دنیا و ما فیہا) کو ترجیح دی جائے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "اور بیشک ہم نے بڑی عزت بخشی اولادِ آدم کو" (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 70) یہ کتنی جرأت و جسارت کی بات ہے کہ جس انسان کو اللہ تعالی نے عزت و اکرام سے نوازا ہم اسی کو حقارت کی نظر سے دیکھیں۔ ہم معاشرے پر ایک طائرانہ نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ انسان کو حقارت سے دیکھنے کی لعنت تیزی سے پھیل رہی ہے (العیاذ باللہ)۔ غرباء و مفلوک الحال اشخاص کی امداد کرنا چشتیہ سلسلہ طرۂ امتیاز رہا ہے۔ چنانچہ آپؒ بھی بیکسوں، بیواؤں، بینواؤں، محتاجوں، فقراء و مساکین کی ہمیشہ فریاد رسی فرمایا کرتے اسی لیے آپ کو غریب النواز کہا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت قطب صاحبؒ فرماتے ہیں کہ "میں ایک عرصہ تک آپ کی خدمت اقدس میں رہا لیکن میں نے آپ کی بارگاہ سے کسی سائل کو خالی ہاتھ جاتے ہوئے نہیں دیکھا" (احسن السیر) اللہ تعالی ہمیں ان بزرگانِ دین کے صدقہ و طفیل مفاد پرستی کے دام فریب سے نکل کر انسانیت نواز کام کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین، طٰہٰ ویٰسین۔

ہم ایک بنیں گے نیک بنیں گے

آج کے معاشرے میں بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں میں دیکھا جائے تو سب سے محروم و مظلوم طبقہ بچوں کا ہی ہے والدہ کی توجہ کا منتظر بچہ، والد کی توجہ کا منتظر بچہ، بڑے بھائی بہنوں کی توجہ کا منتظر بچہ، رشتے داروں و پڑوسیوں کی توجہ کا منتظر بچہ حد تو یہ ہے کہ اپنے ہم عمروں کے ساتھ کھیلنے کودنے اور وقت گزارنے کا منتظر و خواہشمند بچہ !!!

قاری کے لئے درج بالا سطریں کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہیں۔ خود بچوں کی شب و روز کی مصروفیت اور اس سے وابستہ اسکے قریبی رشتوں کی اپنی مصروفیات، ذمہ داریاں و دلچسپیوں سے ہم واقف ہی ہے۔ غور کریں کیا ایسے حالات میں والدین اپنے بچوں کی دینی و اخلاقی بنیادوں پر تربیت کر سکتے ہیں جبکہ وہ اپنے وقت کا بہت کم حصہ اپنی اولاد کے لئے دیتے ہو حالانکہ نیک و صالح اولاد ہر ایمان والے والدین کی آرزو ہوتی ہے۔ انبیاء کرام کی تعلیمات کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ نیک و صالح اولاد کے لئے وہ دعائیں مانگتے تھے حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے بڑی خوبصورت دعاء مانگی تھی جسکا ذکر قرآن کرتا ہے اور یقیناً وہ دعاء ہر اس بندہ مومن کے دل کی آرزو ہوتی ہے جو اللہ اور اسکے رسول کی محبت اپنے دل میں رکھتا ہے۔

فَ٭بْ٭لِي مِن لَّدُن٭ وَلِيّ٭ا 5
يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِن٭ ءَالِ يَعْ٭ قُوبَ٭وَ٭جْ٭عَل٭٭ رَبِّ رَضِيّ٭ا 6 (سورہ مریم)

پس تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔
جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب (علیہ السلام) کے خاندان کا بھی جانشین اور میرے رب! تو اسے اپنا پسندیدہ بندہ بنالے۔

اگر ہم بھی اپنے بچوں کو اپنے رب کا پسندیدہ بندہ بنانے کی خواہش رکھتے ہیں تو ہمیں بچپن سے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کی تربیت کرنی ہوگی۔ بچوں کو اسلامی تعلیمات و اقدار صرف اسکول و مکتب تک محدود کر کے نہیں دی جاسکتی ہر پہلو سے انکی تربیت کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ہم عمروں کے ساتھ بھی وقت گزاریں۔ اور چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن بچوں کو یہ پلیٹ فارم مہیا کر کے اسکا نظم کرتی ہیں جہاں بچے ہر ہفتہ گھنٹہ دو گھنٹے اپنے دوستوں و سہیلیوں کے ساتھ خوشگوار وقت گزار سکیں۔

اپنے بچوں کو اس سے پہلے کہ وہ اپنے وقت کا غلط استعمال کرنے کے عادی بن جا٭ یا غلط عادات واطوار کو اپنائیں یا برے دوستوں کی صحبت اختیار کرلیں یا پھر آن لائن خرافات میں مبتلا ہو جا٭ یا کارٹونوں و موبائل گیم کی لت میں پڑھ کر نقصان اٹھا٭، تمام والدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے جگر گوشوں کو چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن سے جوڑے، انہیں انکے ہمجولیوں کے ساتھ بااخلاق مہربان و مخلص میٹرز کی تربیت و رہنمائی حاصل کرنے کا موقع فراہم کریں۔

الحمد للہ ریاست مہاراشٹر میں چلڈرن سرکل کے نام سے گزشتہ کئی عرصہ سے بچوں میں کام جاری ہے۔ اور اب بچوں میں کام کی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر اسے باقاعدہ تنظیم کی شکل دی گئی ہے جو پورے ملک میں چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن کے نام سے کام کر رہی ہے۔ دیگر ریاستوں کی طرح مہاراشٹر میں بھی 400 سے زائد سرکلز جاری ہیں اور ان سرکلز کو تقریباً 600 سے زائد قابل و محنتی میٹرز (مرد و خواتین) چلاتے ہیں ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے بچوں سے خصوصی لگاؤ رکھنے والے اور بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کی ضرورت و اہمیت کو محسوس کرنے والے افراد رضا کارانہ طور پر آگے بڑھ کر اس کا حصہ بن کر اپنے گھروں، اسکولوں، مساجد و مکاتب میں اس کی شاخیں قائم کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اسکول کے محدود احاطے اور بچوں کی کثیر تعداد میں سے مخصوص بچوں کو ہی آگے بڑھنے کے مواقع میسر آتے ہیں لیکن سی آئی او اپنے سرکل پر آنے والے ہر بچے کو اسکی صلاحیت کے مطابق مواقع فراہم کرتی ہیں۔ تعلیمی اداروں و مکاتب میں بچے تعلیم تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن تربیت میں جو کمی رہ جاتی ہے اس کمی کو سی آئی او پورا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ چلڈرن اسلامک آرگنائزیشن یا سی آئی او نام کی تنظیم کا مقصد بچوں میں اسلامی عقائد کو پروان چڑھانا، ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ کے لیے گہری محبت اور تعظیم پیدا کرنا، ان میں اسلامی اخلاقی اقدار کو فروغ دینا اور اجتماعیت کا شعور بیدار کرنا تاکہ انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں دین قائم ہو۔ اس کے علاوہ بچوں کی پوشیدہ صلاحیتوں کی شناخت کر کے انہیں نشوونما دینا اور انکی رہنمائی کرنا ہے تاکہ وہ نہ صرف تعلیمی معیار کو بہتر بنا٭ بلکہ ملک کا ایک اچھا شہری بننے کے ساتھ اپنے رب کا پسندیدہ بندہ بھی بن سکے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مقامات کی سطح پر بچوں کے مستقل ہر ہفتہ پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں یہ پروگرام چار اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں

Information پہلا معلومات۔ Actions دوسرا عملی کام۔ تیسرا مہارتوں کی نشوونما۔
Entertainment-Skill Development چوتھا تفریح

بچوں کو عملاً دینی و فلاحی سرگرمیوں کو انجام دینے کے مواقع فراہم کر کے مختلف اختراعی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصی تعطیلاتی کورسوں اور تعطیلات میں دیگر مفید سرگرمیوں کے ذریعے اسلام سے انسیت پیدا کر کے اسلامی تعلیمات پر عمل کے لئے ابھارا جاتا ہے تاکہ ان کے اندر اجتماعیت کا شعور بیدار ہو۔ کھیل کود اور مختلف تعلیمی مقابلوں کی وجہ سے بچوں میں مسابقتی زندگی میں نیکی کے کاموں میں سبقت و مسابقت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ ہر سال پانچویں کلاس کے اسکالر شپ امتحان میں شریک ہونے والے بچوں کے لئے آن لائن کوچنگ کلاس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

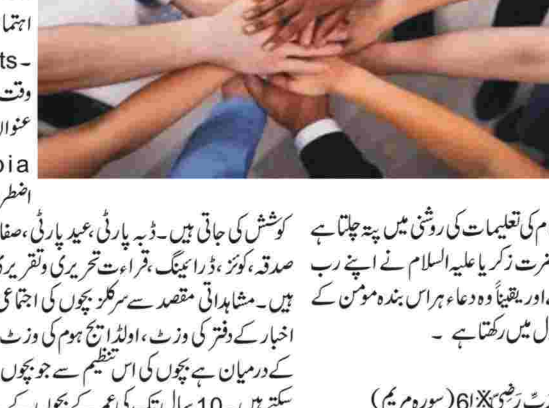

I need U Parents- (والدین کا بچوں کو وقت نہ دے پانے کے رجحان کے خلاف) کے عنوان سے مختلف سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔۔ Nomophobia (موبائل نہ مل پانے پر اضطرابی کیفیت) کی متبادل سرگرمیاں انجام دینے کی کوشش کی جاتی ہیں۔ ڈبہ پارٹی، عید پارٹی، صفائی مہم، کلچرل سرگرمیاں، پکنک، بچوں کا مشاعرہ، صدقہ، کوئز، ڈرائینگ، قراءت تحریری و تقریری اور کھیلوں کے مقابلے وغیرہ منعقد کیے جاتے ہیں۔ مشاہداتی مقصد سے سرکلز بچوں کی اجتماعی فیلڈ وزٹ کراتے ہیں مثلاً MIDC ہاسپیٹل، اخبار کے دفتر کی وزٹ، اولڈ ایج ہوم کی وزٹ وغیرہ۔ ہر وہ لڑکا اور لڑکی جسکی عمر 5 تا 14 سال کے درمیان ہے بچوں کی اس تنظیم سے جو بچوں کے ذریعے چلائی جاتی ہے جڑ سکتے ہیں، ممبر بن سکتے ہیں۔ 10 سال تک کی عمر کے بچوں کے لیے سرگرمیاں مشترک ہو سکتی ہیں۔ اس عمر کی حد تک مربی کسی بھی صنف سے متعلق ہو سکتا ہے لیکن اس کے بعد لڑکیوں اور لڑکوں کو علیحدہ کیا جاتا ہے۔ تقسیم کے بعد بچوں کے لیے مرد مربی اور بچیوں کے لیے خواتین مربی ہوتی ہیں۔ مربی اتالیق (میٹرس) کی نگرانی اور سرپرستی میں تنظیم ہوتی ہے۔ اور شہر کا امیر مقامی اسکا نگراں ہوتا ہے۔ اس کا تنظیمی ڈھانچہ لچک دار ہوتا ہے۔ سرکل کی سطح پر مربی کے ذریعے نامزد شد٭ یا خود بچوں سے منتخب شد٭ بچہ اس تنظیم کا لیڈر یعنی صدر، کپتان، مانیٹر یا CIO آرگنائزر) اور اس کا ایک سکریٹری ہوتا ہے۔ ان عہدوں کی میقات چھ ماہ یا اس سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ دیگر کاموں کے لئے بھی بچوں کو ذمہ داریاں دی جاتی ہیں جس سے ان میں لیڈر شپ کے ساتھ ساتھ اجتماعی زندگی بہتر طریقے سے گزارنے کے لئے درکار خوبیاں پیدا ہوتی ہے۔ تنظیم کے ذمہ داروں کی کوشش جاری ہے کہ پرائمری اسکولوں، مکاتب اور مساجد میں لازماً چلڈرن سرکل کے ہفتہ واری اجتماع لئے جائیں۔ اس کے لئے تمام مقامی جماعتوں پر یہ تنظیمی ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ سی آئی او کے زیادہ سے زیادہ حلقے اپنے شہر کے مکاتب، مدارس، مساجد پرائمری اسکولوں اور محلوں میں قائم کرنے کی کوشش کریں۔ ان کی توسیع و استحکام پر خصوصی توجہ دیں۔ ملت کے بچوں کو سی آئی او سے جوڑنے کے لئے اپنے اوقات کا کچھ حصہ ضرور مخصوص فرمائیں۔ سی آئی او کے ممبران میں اضافے کے لئے تنظیم اپنے منصوبوں کے طئے شدہ پروگرام لیتی رہتی ہیں ان ہی میں سہ روزہ ممبر سازی مہم بھی شامل ہیں جس کے پیش نظر

مہاراشٹر میں سہ روزہ ممبر سازی مہم

ہم ایک بنیں گے نیک بنیں گے" کے عنوان سے بڑے زور و شور سے 3,4,5 جنوری 2025 کے درمیان منائی جارہی ہیں اس مہم میں پوری ریاست کے تقریباً ہر ضلع میں موجود سرکلز اس موقع پر مختلف سرگرمیاں انجام دینے والے ہیں۔ جیسے فیملی میٹ، ملاقاتیں، پیرنٹنگ ورکشاپ، ایکسپو، مختلف مقابلے، سی آئی او ممبران کے لئے اجتماعی و انفرادی ملاقاتیں، چلڈرن کانفرنس کنوینشن وغیرہ اس دوران سوشل میڈیا کا بھی بھرپور استعمال کیا جا٭ گا۔ شعبہ کی جانب سے بچوں کے لئے آن لائن کوئز کامپیٹیشن بھی لیا جا٭ گا۔ اس سہ روزہ مہم کے کنوینر مرزا نوید بیگ صاحب پوسد اور معاون کنوینر مریم جمیلہ صاحبہ اورنگ آباد ہے۔ سرپرستوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ ہفتہ میں ایک بار اپنے شہر میں جاری سی ائی او کے سرکلز میں سے قریبی سرکل سے اپنے بچوں کو ضرور جوڑے انہیں لانے لے جانے کا نظم کریں۔ آپکی مخلصانہ و بے لوث کوششیں بچوں کے لئے دونوں جہاں کی کامیابی کی راہیں ہموار کریگی ان شاء اللہ

یہی طفلانِ مکتب جن سے وابستہ ہے مستقبل

وارثان حرف وقلم اورنگ آباد کا وفد کیرلا میں واقع اسلامک یونیورسٹی کی دعوت پر دورہ کرتے ہوئے۔

وارثان حرف وقلم کی زیر سرپرستی

بزم اورنگ ادب کے زیر اہتمام

جشن ارتکاز کے تحت

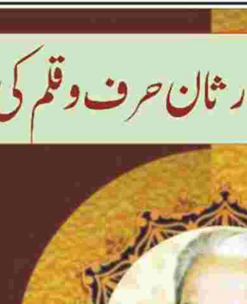

بیاد بشرنواز
طرحی غزل مقابلہ

طرحی مصرعے

"دل غم کو سر نوک مژہ تول رہا ہے"
ردیف: رہا ہے — قوافی، تول، بول، کھول مول وغیرہ
"ڈھل جائے دھنک جیسے کسی چندر کرن میں"
ردیف: میں — قوافی: کرن، نین، پون، گگن، من، وغیرہ"

انعام اول
گیارہ ہزار روپے نقد و اعزازی سند

انعام دوم
سات ہزار روپے نقد و اعزازی سند

انعام سوم
پانچ ہزار روپے نقد و اعزازی سند

شعرائے کرام ۳۱ جنوری ۲۰۲۵ رات ۱۲ بجے تک احمد اورنگ آبادی (صدر: بزم اورنگ ادب کے واٹس اپ نمبر 8999265212 پر طرحی غزل شخصی کوائف کے ساتھ (پی ڈی ایف فائل) میں ارسال فرمائیں
دئے گئے مصرعوں میں سے کسی ایک ہی مصرع پر ایک شاعر ایک ہی غزل کہہ سکتا ہے، دوسری غزل قبول نہیں کی جائے گی
مصرع طرح پر گرہ لگانا شرط ہے
تمام حقوق انتظامیہ کے نام محفوظ ہیں، نتیجہ کا اعلان ایک جلسہ میں کیا جائے گا، جلسہ کی تاریخ کا اعلان سوشل میڈیا پر کیا جائے گا۔

پیغمبر اسلام کا 1500، واں امسال یوم ولادت ایمانی جوش وخروش سے منانے کا اعلان

ممبئی، 5/ جنوری (ایجنسیز) پیغمبر اسلام حضور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا 1500، واں یوم ولادت باسعادت امسال ایمانی جوش وخروش سے منانے کا اعلان آج یہاں کیا گیا، اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کی 1500، ویں میلادالنبی کے جشن کے دوران دنیا بھر کے سربراہان مملکت کو اس مناسبت سے مکتوب روانہ کرنا اور حکومت سے ایک خصوصی سکہ اور ڈاک ٹکٹ جاری کرنے کا مطالبہ بھی کیا جائے گا، علمائے کرام کے ایک جلسہ میں رضا اکیڈمی کے سربراہ سعید نوری نے اس کا اعلان کیا۔ سعید نوری نے علمائے کرام سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ اس کام میں سبھی علمائے کرام اور ائمہ مساجد اور عام مسلم تنظیموں کو بھرپور طریقہ سے حصہ لینا چاہیئے۔ تاکہ سرور دوعالم کے یوم ولادت کو بامقصد بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکومت سے اس موقع پر خصوصی سکہ جاری کرنے لیے گزارش کی جائے گی، جبکہ دیگر ممالک کے سربراہان اور خصوصی طور پر مسلم مملک کے صدور اور ارباب اختیار کو خطوط روانہ کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اُن سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ سب اپنے اپنے ملک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا 1500 واں یوم ولادت منانے کا اہتمام کریں اور سبھی کو اس میں شامل کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پُرنور تعلیمات سے روشناس کرائیں۔ الحاج محمد سعید نوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ مملکت اسلامیہ کے سربراہان تک ہماری باتیں پہونچیں ہماری کوشش بھی یہی ہے کہ ان تک پندرہ سوسالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے بابت بات پہونچائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بہت جلد مملکت اسلامیہ کے سربراہان تک پندرہ سوسالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے حوالے مکتوبات ارسال کرنے والے ہیں اور ان سے گزارش کریں گے کہ وہ بھی ہماری اس مہم کا حصہ بنیں اور 5 ستمبر 2025 کو یوم ولادت باسعادت رسول ﷺ اپنے اپنے ملکوں میں عظیم پیمانے پر منانے کی تیاریاں شروع کریں ہمیں امید قوی ہے کہ وہ سب ہماری اس مہم کا حصہ ضرور بنیں گے۔ اس کے ساتھ ہی حضور کی رحمت سب کے لئے کے عنوان سے اسلام جمخانہ ممبئی میں ان علمائے اہلسنت نے اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر پیش کردہ معلومات کے مطابق نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کو 5 / ستمبر 2025 کو پورے پندرہ سوسال ہوں گے، اسی مناسبت سے عالمی تحریک رضا اکیڈمی کے زیراہتمام سربراہ محافظ ناموس رسالت اسیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری نے ملک کی عظیم درسگاہ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے جید اساتذہ کا اسلام جمخانہ ممبئی میں ایک اجلاس منعقد کیا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر بقیۃ السلف خیرالاذکیا حضرت مولانا محمد احمد مصباحی اور سراج الفقہاء مفتی نظام الدین مصباحی موجود رہے۔ پندرہ سوسالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کے تعلق سے گفتگو کرتے ہوئے اسیر مفتیٔ اعظم الحاج محمد سعید نوری نے بیرون شہر سے آئے ہوئے علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال کے 5، ستمبر کو حضور ﷺ کو اس خاکدان گیتی پر تشریف لائے ہوئے پندرہ سوسال ہوں گے لہٰذا ہمیں اس سال کو عید میلاد النبی ﷺ اتنے شاندار طریقے منانا چاہیئے تاکہ ہماری آنی والی نسلوں کے یہ سال بن جائے علمائے اہلسنت کی موجودگی میں نوری صاحب نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی پورے ملک کے عاشقان مصطفی تک پہنچنے کی کوشش کررہی تاکہ ہر عاشق رسول تک ہمارا پیغام حضور کی رحمت سب کے لئے یہ جملہ ہر شخص کی زبان پر جاری ہوجائے اس موقع پر مولانا محمد عباس رضوی نے کہا کہ رضا اکیڈمی مسلسل چھ مہینے سے پندرہ سوسالہ جشن کے حوالے سے پورے ملک کا دورہ کررہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ رضا اکیڈمی نے میلاد کونسل کا قیام عمل میں لایا ہے جس کا مقصد پندرہ سوسالہ جشن عید میلاد النبی ﷺ کو عظیم بنانا ہے اس حسین موقع پر اسلامی کالج زیر غور ہے رضوی صاحب نے مزید کہا کہ ہم دیکھتے آرہے ہیں کہ ہماری قوم کی بچیاں جن اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں انہیں برقع پہننے پر دقتوں کا سامنا ہورہا ہے لہذا ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ ملک میں اسلامی کالجوں کو عمل لائیں تاکہ ہماری بچیاں اسلامی لباس کا کھلے دل سے استعمال کر سکیں۔ مولانا اختر حسین فیضی مصباحی نے اس بات زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم الحاج محمد سعید نوری صاحب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اسلامی کالجوں کے بارے میں غور فرمائیں مولانا قاسم مصباحی نے ان باتوں کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے سخت ضرورت ہے۔ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا محمد احمد مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اور محقق مسائل جدیدہ علامہ مفتی نظام الدین مصباحی دونوں اکابرین نے رضا اکیڈمی کے سربراہ الحاج محمد سعید نوری کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ہم الحاج محمد سعید نوری صاحب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے پندرہ سوسالہ ولادت باسعادت کا جشن عظیم پیمانے پر منانے کی جو تیاری کررہے ہیں وہ قابل ستائش اقدام ہے اس کے لئے نوری صاحب کو جتنی مبارکباد پیش کی جائے وہ کم ہے رضا اکیڈمی کی کارکردگی کی سراہنا کرتے ہوئے ان دونوں بزرگوں نے اجلاس عام میں علمائے اہلسنت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب حضور کی رحمت سب کے لئے کی مہم کا حصہ بنیں اور یہ پیغام گھر گھر پہنچانے کی کوشش کریں انہوں نے مزید کہا کہ ائمہ مساجد اپنے جمعہ کے خطبہ میں اس عنوان کو اپنا عنوان سخن بنائیں تاکہ عوام الناس اس سلسلے میں بیدار ہوسکیں۔

”راشٹر سب سے پہلے“ ہمارا واحد نقطہ نظر ہونا چاہیئے۔ نائب صدر

نئی دلی۔ 5/ جنوری۔ ایم این این۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب جگدیپ دھنکھر نے آج کہا، ”ہماری قومی تبدیلی کی بنیاد پانچ طاقتور ستونوں پر ہے، یعنی سماجی ہم آہنگی، خاندانی روشن خیالی، ماحولیاتی شعور، سودیشی اور شہری فرائض۔ یہ پانچ عزم ہمارا پنچ پران ہمارے معاشرے کی رگوں میں بہتا ہے، جو قوم پرستی کے ناقابل تسخیر جذبے کو فروغ دیتا ہے۔ وہ ہمیں ایک ایسے سفر پر لے جاتے ہیں جو ذاتی ذمہ داری، روایتی اقدار، اور ماحولیاتی شعور کو ثقافتی فخر، اتحاد اور خود انحصاری کے ساتھ جوڑتا ہے۔ پنچ پران کی مزید وضاحت کرتے ہوئے، شری دھنکھر نے کہا، ”سماجی ہم آہنگی جو تنوع کو قومی اتحاد میں بدل دیتی ہے، ضروری نچلی سطح پر حب الوطنی کی اقدار کی پرورش کا آغاز ہمارے خاندانوں کے اندر روشن خیالی سے ہونا چاہیے۔ خاندان وہ نرسری ہے جہاں یہ سٹرلنگ خوبیاں سمائی جاتی ہیں۔ بھارت ماتا کی تعظیم کرتے ہوئے، ہمیں تحفظ اور ایک پائیدار ماحول بھی بنانا چاہیے۔ سودیشی اور خود انحصاری آتم نربھر بھارت کی علامتیں ہیں، اور انہیں فعال طور پر فروغ دینا چاہیے۔ آخر میں، شہری فرائض کو ہر شہری کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہیے۔ آج ہیڈ کوارٹر ڈی جی این سی سی کیمپ، کریپا پریڈ گراونڈ، دہلی کینٹ میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ - 2025 کے افتتاح کے موقع پر این سی سی کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے، نائب صدر نے ان سے مطالبہ کیا کہ وہ ہندوستان کی جمہوری اقدار کو محفوظ بنانے کے لیے ملک دشمن طاقتوں کے خلاف چوکس رہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مادر وطن کے لیے ہماری لگن کو ثابت قدم، غیر متزلزل اور غیر متزلزل ہونا چاہیے کیونکہ یہ ہمارے وجود کی بنیاد اور بنیاد ہے۔ مزید انہوں نے پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان کے شاندار سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، ”چیلنجز اس لیے جنم لے رہے ہیں کہ قوم ایک عروج کا مشاہدہ کر رہی ہے جس کی عالمی سطح پر تعریف کی جا رہی ہے۔ ایک ایسا عروج جو دنیا کی حسد ہے، اس ملک کے ہر فرد پر مثبت اثر ڈال رہا ہے۔ انہوں نے این سی سی کی تعریف کی کہ وہ ایک نظم وضبط والی قوت ہے جو انسانی ترقی کے لیے ضروری خوبیوں کو جنم دیتی ہے۔ ”این سی سی کی آپ کی رکنیت، ایک بہت ہی نظم وضبط والی قوت، جہاں آپ ایسی خوبیوں کو اپناتے ہیں جو انسانی ترقی کے لیے اہمیت رکھتی ہیں، آپ کو بہت فائدہ دیتی ہیں۔ یہ تنظیم قوم پرستی اور قوم اول نقطہ نظر کو جنم دیتی ہے۔ دنیا کی کوئی بھی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتی جب تک کہ اس کے شہری قومیت پر گہری نہ ہوں۔ قوم پرستی کو دوسرے تمام مفادات، ذاتی یا تنظیمی مفادات کو زیر کرنا پڑتا ہے۔ قوم کا پہلا نقطہ نظر ہمارا واحد نقطہ نظر ہونا چاہئے، اپنی مادر وطن کو خراج تحسین کے طور پر ان خصوصیات کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے تبصرہ کیا۔ ”ٹیکسٹائل کی وزارت سال 2030 میں مارکیٹ کا حجم 300 بلین ڈالر تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔

نوبل سیمی انگلش اسکول ہنگولی کے طلباء کی سائنس ایگزیبیشن مقابلے میں بہترین کارکردگی

ہنگولی: نوبل سیمی انگلش اسکول کے ذہین وہونہار طلباء نے علاقے کی معروف کوچنگ کلاسس کی جانب سے منعقدہ سائنس ایکسپو میں اپنی علمی تحقیقی وتخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ جماعت پنجم سے ارمان شیخ اور انوال احمد ابن ایڈوکیٹ عقیل احمد نے گروپ میں سولار سسٹم کا شاندار ماڈل بنایا اور ایگزیبیشن میں تمام ہی visitors کے سامنے بہترین explanation دیا بالکل اسی طرح جماعت ششم سے اویس احمد وسیم احمد نے بہت ہی شاندار pollution model کریٹ کیا جس ماڈل میں ایک ہی ساتھ دو قسم کے الگ الگ pollution دیکھے جاسکتے تھے جیسے air pollution اور water pollution وغیرہ۔۔ انہی کے ہم جماعت اکرام خان نے rain harvesting model کریٹ کیا اور تمام کے گوش گزار یہ بات کی کہ کس طرح بارش کے پانی کو reuse کیا جاسکتا ہے۔۔ جماعت ہفتم سے صدف عطاء اللہ خان نے بہت ہی بہترین اور شاندار human body model کریٹ کیا جس میں ایک ساتھ کئی طرح کے organs کو اور body کی processess کو انہوں نے ایک ساتھ merge کر دیا تھا جتنا بہترین انسانی جسم کا ماڈل اُنہوں نے تیار کیا تھا اُس سے کئی زیادہ بہترین طالبہ نے ساری چیزوں کو explain کیا تمام ہی طلباء نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان کی اس کامیابی نے علاقے میں ادارے کو فخر کا موقع دیا ہے تمام ہی visitors نے اور علاقے کے مشہور و معروف ڈاکٹرز ڈاکٹر سچن بگڑیا اور بگڑیا میڈم مادھو ہاسپٹل ہنگولی نے طلباء کی کاوشوں پر خوب مبارکباد اور داد و تحسین پیش کی یہ کامیابیاں نہ صرف ادارے کے لیے باعث فخر ہیں بلکہ ہنگولی شہر کی تعلیمی ترقی میں اہم سنگ میل ثابت ہوں گی۔

چین کی جانب سے غلط معلومات کے حملوں میں دگنا اضافہ ہوا۔ تائیوان

تائی پے۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ تائیوان کے قومی سلامتی بیورو (این ایس بی) نے چین سے غلط معلومات کے حملوں میں نمایاں اضافہ ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ شدہ کیسز پچھلے سال کے مقابلے 2024 میں تقریباً دوگنا ہو گئے ہیں۔ این ایس بی کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ چینی کمیونسٹ پارٹی کی غلط معلومات کے ہتھکنڈوں کا مقصد تائیوان کی فوج، تائیوان کے لیے امریکی حمایت اور صدر ولیم لائی پر اعتماد کو کمزور کرنا ہے۔ این ایس بی نے 2024 میں متنازعہ معلومات کے 159.2 ملین کیسز رپورٹ کیے، جس میں فیس بک سب سے زیادہ کمزور پلیٹ فارم ہے، جس میں 2023 کے مقابلے میں غلط معلومات میں 40 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ دیگر پلیٹ فارمز میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ مزید، این ایس بی نے 216,28 قابل اعتراض اکاؤنٹس کی بھی نشاندہی کی، جو کہ 2023 کے مقابلے میں 661,11 اکاؤنٹس کا نمایاں اضافہ ہے۔ فیس بک کے پاس ان میں سے 967,21 اکاؤنٹس تھے، لیکن ٹک ٹاک، ایکس اور چین کے ڈوئین میں بھی بڑا اضافہ ہوا۔ این ایس بی نے کہا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ غلط معلومات کا بنیادی ہدف نوجوان انٹرنیٹ صارفین ہیں۔

عباس ستانکزئی نے پاکستان کو افغانستان کے صبر سے فائدہ اٹھانے کے خلاف خبردار کیا

کابل۔ 5/جنوری۔ ایم این ای۔ اسلامی امارات کے سیاسی امور کے نائب وزیر خارجہ شیر محمد عباس ستانکزئی نے ہفتے کے روز پاکستان کو ایک انتباہ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا کہ وہ افغانستان کی عبوری حکومت کے صبر سے فائدہ نہ اٹھائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ افغانستان کے پاس ایسے جنگجو موجود ہیں جو ایٹم بم کی طرح کام کرتے ہیں۔ کابل میں پروگرام کے دوران نائب وزیر نے مزید کہا کہ پاکستان اپنا الزام افغانستان پر نہ ڈالے۔ ستانکزئی نے کہا: ”ایسے پڑوسی ممالک ہیں جو اپنے ہتھیاروں کے بارے میں مغرور ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ امارت اسلامیہ غیر معمولی ہے اور ان کے پاس جدید ہتھیار ہیں۔ ہم ان سے کہتے ہیں: آپ نے اپنے میزائلوں کا نام احمد اور محمود رکھا ہے، لیکن ہمارے پاس یہاں احمد اور محمود ہیں۔ آپ نے اپنے میزائلوں کا نام غزنوی، ابدالی اور بابر رکھا، جب کہ ہمارا ملک ابدالیوں، غزنوی اور غزنوی سے بھرا ہوا ہے۔ بابر- ان میں سے ہر ایک ایٹم بم کی طرح ہے۔“ دوسری جانب پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے سیکیورٹی حکام سے ملاقات کے دوران کہا کہ ان کے ملک نے حالیہ حملوں کا فیصلہ کن جواب دیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا: ”کچھ دن پہلے، دوسری طرف سے پاکستان پر حملہ ہوا، اور انہیں منہ توڑ جواب دیا گیا۔ یہاں پاکستان میں، خاص طور پر خیبر پختونخواہ میں، جہاں کچھ مقامی افراد موجود ہیں، اور وہاں بھی۔ بلوچستان جہاں پاکستان کے خلاف سازشیں کی جارہی ہیں، ہم جانتے ہیں کہ کون سے ممالک ان کی حمایت کررہے ہیں۔ ایک سیاسی تجزیہ کار عزیز مہاراج نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان مسائل کے حل کے حل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا: ”اگر مسئلہ حقائق پر مبنی ہے یا اس کی بیرونی جہتیں ہیں، تو فریقین کو بات چیت اور بات چیت کے ذریعے معاملے کو حل کرنا چاہیے۔ بصورت دیگر تشدد، جنگ، اور ایک دوسرے کی سرزمین میں دراندازی کسی بھی ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔

بھارت نے ایک مستحکم اور جامع بنگلہ دیش کی حمایت کی

نئی دلی۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ نے ایک جمہوری، مستحکم، پرامن، ترقی پسند، اور جامع بنگلہ دیش کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں کے عوام اپنے باہمی تعلقات میں بنیادی اسٹیک ہولڈرز ہیں۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری کے ڈھاکہ کے دورے کے دوران، ہندوستان نے بنگلہ دیش کے ساتھ ایک مثبت اور تعمیری تعلقات کی اپنی خواہش کا اعادہ کیا، جو باہمی اعتماد، احترام اور ایک دوسرے کے تحفظات کو سمجھنے پر مبنی ہے۔ بنگلہ دیش کے ساتھ ہندوستان کا ترقیاتی تعاون، جس میں تجارت، کنیکٹیویٹی، اور صلاحیت کی تعمیر شامل ہے، بنگلہ دیشی عوام کو فائدہ پہنچانے پر مرکوز ہے، جیسا کہ وزارت خارجہ کے ترجمان نے روشنی ڈالی ہے۔

چین یمن میں حوثی باغیوں کو بحیرہ احمر سے گزرنے کے بدلے مسلح کررہا ہے۔ ماہرین

بیجنگ۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ ایف ڈی ڈی نے انکشاف کیا کہ یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغی چینی جہازوں پر حملوں سے باز رہنے کے بدلے میں بحیرہ احمر میں جہاز رانی پر اپنے حملوں کے لیے چینی ساختہ ہتھیار استعمال کررہے ہیں۔ اسرائیل کے i24 نیوز کے مطابق، حوثی رہنماؤں کے 2023 اور 2024 میں سپلائی چین قائم کرنے کے لیے چین کا دورہ کرنے کے بعد، گروپ اپنے میزائلوں کے لیے ”جدید اجزاء اور رہنمائی کا سامان“ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ حوثی چینی ہتھیاروں کے اجزاء کو استعمال کرتے ہوئے خلیج فارس کی ریاستوں کو نشانہ بنانے کے قابل سینکڑوں کروز میزائل تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ میری ٹائم ڈیٹا اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ ”چین سے وابستہ“ بحری جہاز بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے راستوں کو نشانہ بنائے بغیر گزر رہے ہیں۔ مبینہ طور پر حوثیوں کو نشانہ بنانے کی غلطی مارچ میں چین سے منسلک آئل ٹینکر پر حملے کا باعث بنی۔ حوثیوں نے پہلے کہا تھا کہ وہ چین سے منسلک بحری جہازوں کو نشانہ بنانے سے گریز کریں گے، جو ایرانی تیل کی برآمدات کا 90 فیصد خریدتے ہیں، جس سے ملک کے توانائی کے شعبے پر عائد پابندیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ حوثیوں کے اسرائیل پر ایک سال سے زیادہ حملوں اور تجارتی جہاز رانی کی وجہ سے، یہ گروپ ممکنہ طور پر کوشش کررہا ہے اپنی بڑھتی ہوئی میزائل صلاحیتوں کو برقرار رکھنے کے لیے اس کی سپلائی چین کو متنوع بنائیں۔ مزید برآں، حوثیوں نے میدان جنگ کے ایک دہائی سے زیادہ قیمتی تجربے سے اہم سبق سیکھے ہیں۔ جو ٹروزمین، ایف ڈی ڈی کے لانگ وار جرنل میں سینئر ریسرچ تجزیہ کار اور ایڈیٹر کا کہنا ہے کہ خطے کی اہم ریاستوں پر دباؤ ڈالنا، خاص طور پر تیل اور گیس کے وسیع ذخائر کے ساتھ امیر خلیج فارس کی ریاستوں پر، عالمی اقتصادی عدم استحکام کا باعث بن سکتا ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے بگڑتے تعلقات خطہ میں امن کیلئے خطرہ

اسلام آباد۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ پاکستان نے 24 دسمبر کو مشرقی افغانستان میں متعدد فضائی حملے کیے، جس میں کم از کم 46 شہری ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے تھے، افغان طالبان کی جانب سے غم وغصے اور جوابی کارروائیوں کو جنم دیا۔ فضائی حملے، ایک سال میں اس طرح کا دوسرا سرحد پار حملہ، پاکستان کی طرف سے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کا جواز پیش کیا گیا، لیکن شہریوں کی ہلاکتوں کی زیادہ تعداد نے افغانستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی کے الزامات کو ہوا دی۔ جواب میں، طالبان نے پاکستانی اہداف کے خلاف جوابی حملے شروع کیے، جس میں مبینہ طور پر 19 پاکستانی فوجی اور 3 افغان شہری ہلاک ہوئے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے کشیدہ تعلقات میں اضافہ ہوا۔ یہ واقعہ اسی دن پیش آیا جب پاکستان اور طالبان کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات ہوئے، جس میں جاری سفارتی کوششوں کے باوجود ان کی بات چیت کی پیچیدہ اور نازک نوعیت کو اجاگر کیا گیا۔ بعض ماہرین پاکستان کے اقدامات کو اندرونی سیاسی اور اقتصادی بحرانوں کے درمیان بین الاقوامی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں، اور ساتھ ہی ساتھ اندرونی سلامتی کے بڑھتے ہوئے مسائل کے لیے الزام تراشی کرتے ہیں۔ ٹی ٹی پی پر جاری تنازعہ، پاکستان کے تاریخی غلبہ اور پاکستانی حکام کے تضحیک آمیز تبصروں کے ساتھ، صورت حال کو مزید خراب کرتا ہے، جس سے سرحد بند ہوجاتی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تجارت میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ سرحد پار سے مزید فوجی کارروائیوں، ممکنہ سرحدی بندش، اور ایک محدود فوجی تنازعہ کے خطرے کے ساتھ، مستقبل کا منظر تاریک ہی رہتا ہے، جس سے مشرقی افغانستان میں شہری آبادی مزید تشدد کا شکار ہوجاتی ہے۔

جنوبی افریقہ G20 سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا

جوہانسبرگ۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ جنوبی افریقہ اس سال G20 سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا، جس میں پہلی بار کوئی افریقی ملک صدارت کا عہدہ سنبھالے گا اور عالمی سماجی اور سماجی واقتصادی مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ افریقی یونین (AU) کی حالیہ شمولیت نے G20 کے مستقل رکن کے طور پر، جس کی سربراہی ہندوستان نے 2023 کی صدارت کے دوران کی، نے جنوبی افریقہ کی میزبانی کے لیے راہ ہموار کی، جو ترقی پذیر ممالک کی شمولیت اور نمائندگی پر بڑھتے ہوئے زور کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان کی G20 صدارت نے ماحولیاتی تبدیلی، عدم مساوات اور تنازعات جیسے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، انسانی بنیاد پر ترقی کے ایجنڈے کو ترجیح دی، جسے جنوبی افریقہ اپنی مدت کے دوران اجاگر کرتا رہے گا۔ ایک زیادہ جامع کثیر الجہتی کی طرف یہ تبدیلی، جسے بھارت نے چیمپیئن کیا اور اب جنوبی افریقہ نے آگے بڑھایا، اس کا مقصد گلوبل ساؤتھ کی آوازوں کو بڑھانا اور دنیا کی اکثریتی آبادی کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنا ہے۔

چین میں بے شمار مظاہروں سے بنیادی سماجی عدم اطمینان کی علامت

بیجنگ۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ دبے ہوئے اختلاف کے ساتھ ایک آمرانہ ریاست کے طور پر چین کی شبیہہ کے باوجود، بے شمار مظاہروں سے بنیادی سماجی عدم اطمینان کا پتہ چلتا ہے، جس میں اورومچی میں ایک المناک آگ سے جنم لینے والے A4 انقلاب سے لے کر صفر-کووڈ پالیسیوں کے ساتھ مایوسی کو اجاگر کرنے سے لے کر وسیع تر مظاہرے اور ماحولیاتی تحفظات کی ہڑتال تک شامل ہیں۔ چینی حکومت کے کنٹرول اور سنسرشپ کی کوششوں، بشمول ریاستی میڈیا سے احتجاج کی کوریج سے گریز اور آن لائن اختلاف رائے کو تیزی سے ہٹانا، نے عوامی غصے کو ختم نہیں کیا ہے۔

بھارت نے چین کی طرف سے نئی کاؤنٹیز کے قیام اور ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر احتجاج کیا

نئی دلی۔ 5/جنوری۔ ایم این این۔ ہندوستان نے لداخ میں ہندوستانی سرزمین کو اوورلیپ کرنے والے ایک خطے میں دو نئی چینی کاؤنٹیوں کے قیام کے بارے میں چین کے ساتھ سخت احتجاج درج کرایا، اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے اس علاقے پر چین کے غیر قانونی قبضے کو کبھی تسلیم نہیں کیا ہے اور یہ کہ نئی کاؤنٹیاں چین کے اقدامات کو قانونی حیثیت نہیں دیتی ہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ اس احتجاج کو سفارتی ذرائع سے پہنچایا گیا اور خطے پر اپنی خودمختاری پر ہندوستان کا موقف بدستور برقرار ہے۔ اس کے ساتھ ہی، بھارت نے دریائے یارلنگ سانگپو پر چین کے منصوبہ بند ہائیڈرو پاور پراجیکٹ پر تشویش کا اظہار کیا، پانی کے قائم حقوق کے ساتھ نچلے دریا کی ریاست کے طور پر اپنی حیثیت پر زور دیا اور چین پر زور دیا کہ وہ بہاو والے ممالک کے ساتھ شفافیت اور مشاورت کو یقینی بنائے۔

تھانے کے صحافیوں کو اعزازات سے نوازا گیا
روٹری کلب آف تھانے کی جانب سے یوم صحافی کا انعقاد

تھانے (آفتاب شیخ) ہر سال 6 جنوری کو یوم صحافت اس دن کی یاد میں منایا جاتا ہے جب بال شاستری جامبھیکر نے 1832 میں پہلا مراٹھی اخبار ”درپن“ جاری کیا تھا۔ ممبئی اور تھانے جیسے شہروں میں طویل عرصے تک صحافت کا تسلسل برقرار رکھنا آج بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ اسی چیلنج کو برسوں سے پورا کرنے والے صحافیوں کے لیے روٹری کلب آف تھانے ڈسٹرکٹ کی جانب سے 6 جنوری کو یوم صحافت کی مناسبت سے ”یوم صحافی“ کا ایک خصوصی پروگرام نوپاڑہ میں تھانے میونسپل کارپوریشن کی اسکول نمبر 19 کے تعلیمی بورڈ کے روٹری کلب ہال میں منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر تھانے کے صحافیوں کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ لوک ستا اور سکاڑ کے سابق ایڈیٹر، سینئر صحافی پرشانت دکشت نے اعزازات تقسیم کیے۔ تقریب میں علاقے کی کئی معزز شخصیات نے شرکت کی اور صحافیوں کے کردار کو سراہتے ہوئے ان کی محنت اور جدوجہد کو خراج تحسین پیش کیا۔ پروگرام میں صحافت کے میدان سے وابستہ مسائل پر روشنی ڈالی گئی اور صحافیوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ روٹری کلب نے آئندہ بھی صحافیوں کی خدمات کو سراہنے کے لیے ایسے پروگرام منعقد کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر جلگاؤں میں الوداعی تقریب

جلگاؤں: 4 جنوری (عبدالوحید جنیدی) انجمن تعلیم المسلمین کے زیراہتمام جاری اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج جلگاؤں میں شعبۂ جغرافیہ کے استاد فاروق امیر سر اور سینئر ہیڈ کلرک یوسف شیخ سر کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا انعقاد انجمن کے صدر الحاج اعجاز ملک کی صدارت میں

کیا گیا، تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، بعد ازاں طلبہ کی جانب سے ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا صدر تقریب اعجاز ملک نے صاحبان اعزاز کی جملہ خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرتے ہوئے فرائض کے تئیں سنجیدگی کو قابل تقلید بتایا۔ پرنسپل ڈاکٹر بابو شیخ سر نے دونوں حضرات کی گوناگوں صفات مثلاً ذمہ داریوں کے تئیں مستقل مزاجی نیز وقت کی پابندی کا ذکر کرتے ہوئے مبارکباد پیش کیں بطور مہمانان خصوصی انجمن کے نائب صدر الحاج سید چاند سید امیر، جنرل سکریٹری الحاج امین بھائی بادلی والا اور دیگر معززین موجود تھے فاروق امیر سر نے اپنی چونتیس برسوں پر محیط تدریسی خدمات کے احسن طریقے سے اختتام پذیر ہونے پر ادارے اور اپنے تمام رفقائے کار کے تعاون کا شکریہ ادا کیا اور ادارے کی مزید ترقی کے لیے دعا کرتے ہوئے سبھی کے لیے نیک خواہشات ظاہر کی۔ اساتذہ کی جانب سے رخصت پذیر دونوں صاحبان کی خدمت میں تحائف پیش کیے گئے۔ نظامت کا فریضہ شفیق صدیقی سر نے انجام دیا۔

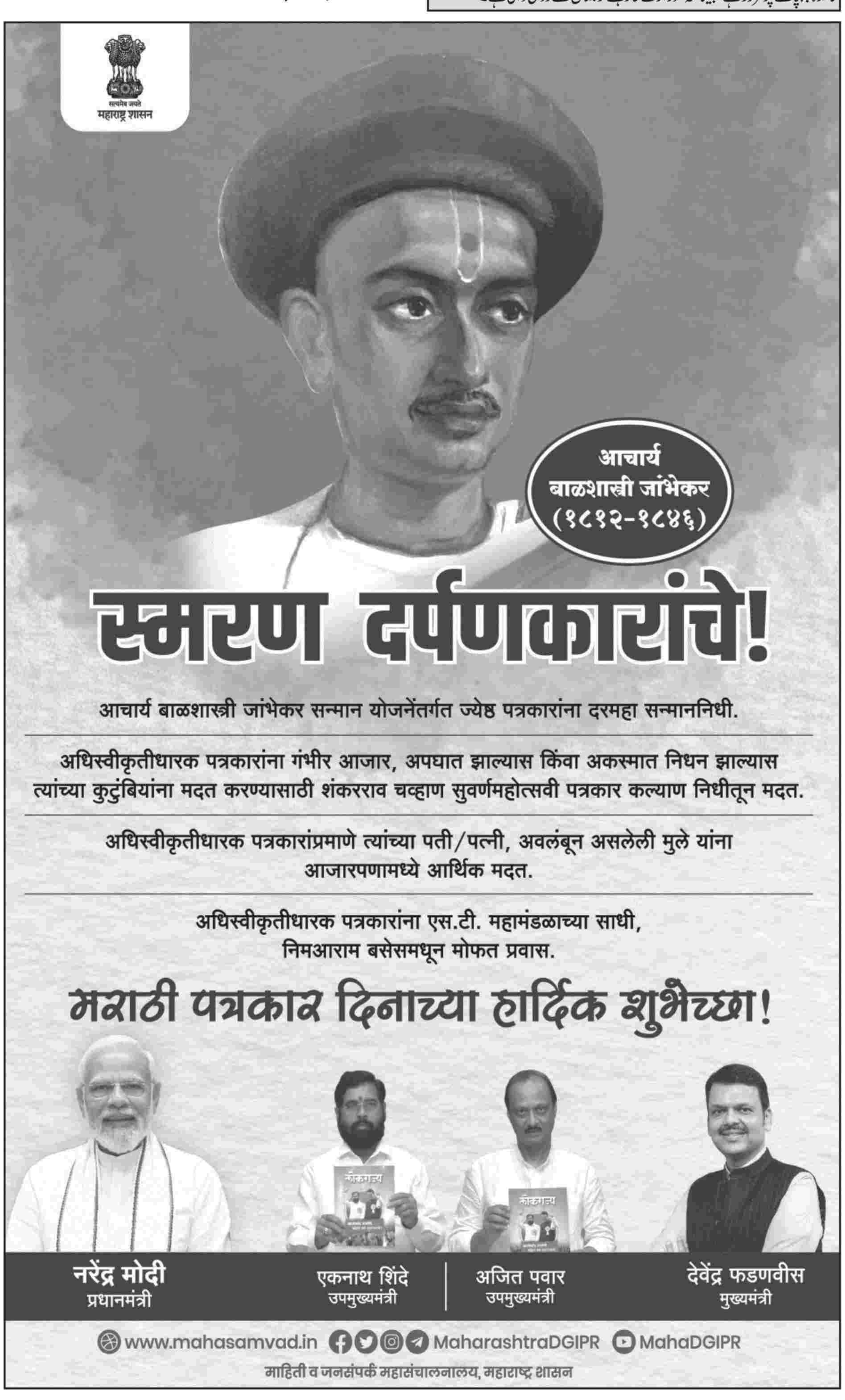

سنکرانتی تہوار۔ساؤتھ سنٹرل ریلوے کی 52 خصوصی ٹرینیں

حیدرآباد: سنکرانتی تہوار سیزن کے دوران مسافرین کے زائد ہجوم کو سفر کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ساو؟تھ سنٹرل ریلوے (ایس سی آر) کی جانب سے مختلف منازل مقصود کے درمیان 52 زائد خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ان 52 خصوصی ٹرینوں میں حسب ذیل ٹرینیں شامل ہیں۔6 اور 7 جنوری کو ٹرین نمبر 07077/ 07078 چرلا پلی خصوصی ٹرین (ایک سرویس) جونلگنڈہ، مریال گوڑہ، ندی کوڈے، پیڈوگورالا، ستینا پلی، گنٹور، تنالی، باپٹلہ، چرالا، اونگول، نیلور، گودور اور رینی گنٹا اسٹیشنوں پر رکیں گے۔8، 11، 15 اور 9، 12، 16 جنوری کو ٹرین نمبر 02764/ 02763 چرلا پلی، تروپتی، چرلا پلی، خصوصی ٹرینیں (3 سرویسز) چلائی جائیں گی۔

ٹرین نمبر 07037/ 0038 حیدرآباد کا کناڈا ٹاو؟ن، چرلا پلی خصوصی ٹرینیں (ایک سرویس) چلائی جائے گی۔ٹرین نمبر 07655/ 07656 تروپتی۔کاچیگوڑہ خصوصی ٹرینیں (دوسرویسز) 9، 16 اور 10، 17 جنوری کو چلائی جائیں گی۔

ٹرین نمبر 07035/ 07036 چرلا پلی، نرساپور، چرلا پلی خصوصی ٹرینیں (دوسرویسز) چلائی جائیں گے۔ٹرین نمبر 07035/ 07036 چرلا پلی، نرساپور، چرلا پلی خصوصی ٹرینیں 11، 18 اور 12، 19 جنوری کو چلائی جائیں گی جونلگنڈہ، مریال گوڑہ کے علاوہ دوسرے اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ٹرین نمبر 07487/ 07488 کا کناڈا ٹاو؟ن، ناندیڑ خصوصی ٹرینیں (دو سرویسز) بھی چلائی جائیں گی۔

مالیگاوں: دیپ کنگنے نے کشتی کا خطاب حاصل کیا

ناندیڑ: 5 جنوری: یلکوٹ یلکوٹ جئے ملہار کے نعروں سے شروع ہونے والے مالیگاوں کے کشتی دنگل میں مالاکولی تعلقہ لوہا کے دیپ روی داس کاگنے نے پہلا ریسلنگ میچ جیتا اور رام تلنگے پالم کے رام تلنگے کو شکست دی۔ مالیگاوں یاترا میں ویرنا گوجی نائک میدان میں پہلوانوں کے دنگل کا افتتاح: یہ ناندیڑ ضلع کے ایم پی رویندر چوہان نے کیا۔ ایم ایل اے پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر کی صدارت میں منعقدہ پروگرام میں سابق اے۔ ہنمنت راؤ پاٹل بیتموگریکر، سابق ایم ایل اے روہی داس چوہان، سابقہ کالڑکے دھوم مچار کھی ہے۔ موقع پر ایڈیشنل چیف ایگزیکیٹو آفیسر سندیپ ملوڈے، شیام درک، ایکناتھ مورے، ضلع پریشد کے سابق چیرمین سنجے بیلگے، سابق چیرمین ایجوکیشن سنجے کے۔ ملے، سابق ممبر ضلع پریشد سنجے بھوسیکر، ہنومنت دھولگنڈے، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر دشرتھ ادراگھو، سماجی بہبود کے افسرالوار، گنیش راؤ سالوے، ڈاکٹر۔ پرمود چکھلیکر، سریدھر چوان، بنٹی پاٹل عمریکر، روہت پاٹل، انیل بورگاونکر، نریندر گائیکواڑ، مادھو چندنے، کیربا پاٹل منن چودھری، سرینواس مورے، ویلج ڈیولپمنٹ آفیسر دیوکامبلے اور بہت سے دوسرے موجود تھے۔مالیگاوں میں ہونے والے کشتی دنگل میں ناندیڑ ضلع کے ساتھ لاتور، عثمان آباد، بیڑ، جالنا، پربھنی، ہنگولی کے ساتھ کرناٹک، تلنگانہ اور آندھراپردیش کے پہلوانوں نے حصہ لیا۔ لاکھوں زائرین کی موجودگی میں بہت سے پہلوانوں نے حریف پہلوانوں کو اپنی حکمت عملی سے ہرا کر ہلگی کی تال پر پہنچا دیا۔ مالیگاوں کے گرام پنچایت دفتر سے معززین کی موجودگی میں کھنڈوبا کے درشن لئے۔ اس کے بعد کھنڈوبا کی گواہی کے بعد سب کھلاڑی ریسلنگ کے اکھاڑے کے لیے روانہ ہوئے اور معززین اور یاتریوں کی موجودگی میں ریسلنگ کا مقابلہ ہوا۔اس وقت لوہا پنچایت سمیتی کے ملازمین ایکسٹینشن آفیسر دھننجے دیش پانڈے، ستیش چورملے کے ساتھ محنت کر رہے ہیں۔ پروگرام کی نظامت پرشورام کوشلیا نے کی۔

شیخ تاج الدین کی عوامی خدمات کے عوض تہنیتی تقریب کا انعقاد

ناندیڑ۔ 5 جنوری (حیدر علی): وارڈ نمبر 18 کے کھڑکپورہ علاقے میں شیخ تاج الدین عرف تاج بھائی کئی سالوں سے عوام کی فلاح و بہبود کے کام انجام دے رہے ہیں۔ وہ علاقے کے لوگوں کے راشن کارڈ بنوانے، بیوہ خواتین اور ضعیف افراد کو حکومت کی جانب سے مالی امداد دلانے اور دیگر ضروری کاموں میں مدد فراہم کرتے ہیں۔تاج بھائی نے اب تک 3000 سے زائد راشن کارڈ بنوائے ہیں اور 2000 افراد کو حکومت کی لاڈلی بہن سکیم کے تحت امدادی رقم دلانے کے لیے فارم بھروائے ہیں۔ اس کے علاوہ 800 سے زائد بیوہ خواتین اور ضعیف افراد کے لیے ماہانہ وظیفہ حاصل کرنے کی کاغذی کارروائی مکمل کروا کر ان کا حق دلایا ہے۔ان کی اس خدمات کے اعتراف میں آج کھڑکپورہ کے ساکن شیخ خالد اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے ایک تہنیتی تقریب کریم خان پٹھان کی صدارت میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے ضعیف افراد کے علاوہ بیوہ خواتین موجود تھے جنہوں نے تاج بھائی کی خدمات کو سراہا۔تقریب کا مقصد تاج بھائی کی حوصلہ افزائی کرنا اور ان کی عوامی خدمات کی ستائش کرنا تھا تاکہ وہ اسی جوش و جذبے کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھ سکیں۔ علاقے کے لوگوں نے ان کے کاموں کی تعریف کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس تہنیتی تقریب کو کامیاب بنانے میں عبدالبشیر پٹیل، عبدالمنان، نعیم بھائی، کنٹریکٹر اشرف علی، چاند خان، اسماعیل خان و دیگر نے اہم رول ادا کیا۔ اس موقع پر عبدالجبار عرف بابا بھائی نے نظامت کے فرائض بخوبی انجام دیے۔

عادل آباد کے 2 مقامات پر درجہ حرارت 6.3 ڈگری درج

حیدرآباد: تلنگانہ کے ضلع عادل آباد اور آصف آباد میں سردی کی شدید لہر جاری ہے جس کے نتیجہ میں لوگ، گھر کے اندر رہنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔تلنگانہ پلاننگ ڈیولپمنٹ سوسائٹی کے مطابق، عادل آباد ضلع کے بھیم پور منڈل کے ارلی (ٹی) گاو؟ں میں اقل ترین درجہ حرارت 5.9 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ بیلا اور موالا منڈل ہیڈکوارٹر اور بیلا منڈل مستقر میں بالترتیب 6.3 ڈگری سیلسیس اور 7.1 ڈگری سیلسیس کا اقل ترین درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ عادل آباد رورل، نیراڈی گونڈا، عادل آباد اربن، تلماڈو، تمسی منڈلوں میں اقل ترین درجہ حرارت 11 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔آصف آباد ضلع کے سرپور (یو) منڈل مستقر میں اقل ترین درجہ حرارت 6.1 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ تریانی منڈل کے گاندھاری گاو؟ں میں اقل ترین درجہ حرارت 7.1 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ کیرامیری منڈل میں اقل ترین درجہ حرارت 8.3 ڈگری درج کیا گیا۔ جینور، آصف آباد، سرپور (ٹی)، بیجور، اور وانکیڈی منڈل میں کہیں 9 ڈگری اور 11 ڈگری درج کیا گیا ہے۔

مسلم ریزرویشن میں 11 ایم بی بی ایس طلبہ کو نشستوں کے حصول میں کامیابی: محمد علی شبیر کا اظہارِ مسرت

حیدرا؟باد: تلنگانہ حکومت کے مشیر اور کانگریس کے سینئر لیڈر محمد علی شبیر نے نظام ا؟باد کے 11 طلبہ کو یم بی بی ایس میں سیٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کیا جنہوں نے 4 فیصد مسلم ریزرویشن اسکیم کے تحت ایم بی بی ایس کی نشستیں حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔اتوار کو نظام ا؟باد میں منعقدہ تقریب میں شبیر علی نے ریزرویشن پالیسی سے مسلم برادری کو ہو رہے فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا ہم کو اسے منسوخ کرنے کی کوششوں کے خلاف چوکس رہنا چاہیئے۔ کانگریس دور میں 'ریزرویشن پالیسی' کو متعارف کرانے میں اپنے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ کس طرح پالیسی کی وجہ سے پسماندہ کمیونٹیز میں بہتری ا؟ئی ہے۔انہوں نے کہا موجودہ تعلیمی سال میں تقریباً 1,225 اقلیتی طلباء نے ایم بی بی ایس کورس میں داخلہ حاصل کیا ہے۔یہ داخلہ 4 فیصد ریزرویشن کے ذریعہ یا میرٹ پر رہا۔انہوں نے کہا یہ ایک بے مثال سنگ میل ہے جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ کس طرح صحیح پالیسیاں، غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی زندگیوں کو بدل سکتی ہیں۔ریزرویشن پالیسی کی تاریخی جڑوں پر روشنی ڈالتے ہوئے شبیر علی نے کہا کہ 25 اگست 1994 کو جی او نمبر 30 کے اجراء کیا گیا تھا جو کوٹلہ وجے بھاسکر ریڈی کی قیادت والی کانگریس حکومت کا تاریخی کارنامہ تھا۔انہوں نے اسے ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا جس کا مقصد غیر منقسم ا؟ندھرا پردیش میں اقلیتوں کے لیے مساوی مواقع پیدا کرنا تھا۔ انہوں نے کہا راج شیکھر ریڈی کی قیادت والی کانگریس حکومت نے 2004 میں پالیسی کو لاگو کرنے اور اس کے تحفظ کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ہندوستان کا خواب چکنا چور

سڈنی ٹیسٹ جیت کر آسٹریلیا نے کیا بارڈر۔گواسکر ٹرافی پر قبضہ

سڈنی: 5/ جنوری (ایجنسیز) آسٹریلیا نے سڈنی ٹیسٹ میں ٹیم انڈیا کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر بارڈر۔گواسکر ٹرافی پر 1-3 سے قبضہ کر لیا ہے۔کنگاروٹیم کو 162 رنوں کا ہدف ملا تھا جسے اس نے 4 وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی جہاں ایک طرف ہندوستانی ٹیم کا آسٹریلیا میں مسلسل تیسری مرتبہ ٹیسٹ سیریز جیتنے کا خواب چکنا چور ہوگیا وہیں وہ ڈبلیوٹی سی کے فائنل مقابلے میں جگہ بنانے میں بھی ناکام ہوگئی۔اب ڈبلیوٹی سی کا فائنل جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب ٹیم انڈیا ٹیسٹ میچوں کے اس بڑے ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ نہیں بنا سکی ہے۔ اس سے پہلے کے کھیلے گئے دونوں فائنل میچوں میں ٹیم انڈیا نے جگہ بنائی تھی حالانکہ اسے خطابی کامیابی نہیں ملی تھی۔اس سے قبل آج صبح ہندوستان ٹیم کے بلے باز کوئی خاص مظاہرہ نہیں کر سکے اور کل کے اسکور 6 وکٹ پر 141 رنوں میں صرف 16 رن جوڑ کر آو؟ٹ ہو گئے۔ پوری ٹیم دوسری اننگز میں صرف 157 رن ہی بنا سکی جس میں اکیلے 61 رن رشبھ پنت نے بنائے۔اس کے علاوہ کوئی بھی بلے باز اہم تعاون نہیں دے سکا۔اسکاٹ بولینڈ نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 6 بلے بازوں کو آو؟ٹ کیا جبکہ کمنس نے اہم موقعوں پر 3 وکٹ لے کر کپتان کی ذمہ داری نبھائی۔ٹیم انڈیا کو دن میں سب سے بڑا اجھٹکا تب لگا جب جسپریت بمرہ گیند بازی کے لیے میدان میں نہیں آئے۔حالانکہ جب وہ بلے بازی کرنے آئے تھے تو یہ امید بن گئی تھی کہ وہ گیند بازی کریں گے لیکن ایسا نہیں ہوسکا۔ اس طرح ٹیم انڈیا کو صرف 161 رنوں کا بچاو؟ کرنا کافی مشکل ہو گیا۔صرف 2 ہی تیز گیند باز سے کھیل رہی ٹیم انڈیا نے آسٹریلیا کو شروعاتی جھٹکے دیے اور اس کے 3 وکٹ 60 رنوں سے پہلے ہی گرادیے، یہ تینوں وکٹ پرسدھ کرشنا نے لیے۔لیکن اس کے بعد عثمان خواجہ (41) اور ٹریوس ہیڈ (ناٹ آو؟ٹ 34) اپنی ٹیم کو جیت کے قریب لے گئے اور چوتھے وکٹ کے لیے اہم 46 رن جوڑے۔ یہاں پر محمد سراج نے عثمان خواجہ کو آو؟ٹ کر دیا۔اس کے بعد اپنا پہلا ٹیسٹ کھیل رہے بیو ویبسٹر نے شاندار بلے بازی کا نمونہ پیش کرتے ہوئے ہیڈ کے ساتھ مل کر آسٹریلیا کو آسانی سے جیت دلادی۔ انہوں نے صرف 34 گیندوں پر 6 چوکے کی مدد سے 39 رن بنا دیے۔صرف 2 تیز گیند بازوں سے مقابلہ کررہی ٹیم انڈیا کو آخر میں 6 وکٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے 10 برس کے بعد بارڈر۔گواسکر ٹرافی پر قبضہ کر لیا ہے۔واضح ہو کہ سڈنی کرکٹ گراو؟نڈ پر ٹاس جیتنے کے بعد ٹیم انڈیا نے پہلے بازی کرتے ہوئے پہلی اننگز میں صرف 185 رن بنائے تھے۔اس کے جواب میں آسٹریلیائی بلے باز بھی بہتر کھیل کا مظاہرہ نہیں کر سکے تھے اور ان کی پوری ٹیم صرف 181 رن پر آو؟ٹ ہوگئی تھی جس سے ہندوستان کو 4 رنوں کی معمولی سبقت مل گئی۔ لیکن اس کے بعد دوسری اننگز میں ایک بار پھر ہندوستانی بلے بازوں نے غیر ذمہ دارانہ بلے بازی کا ثبوت دیتے ہوئے صرف 157 رن بنائے۔ جواب میں آسٹریلیائی ٹیم نے 6 وکٹ کے نقصان پر ہدف حاصل کرلیا۔ اسکاٹ بولینڈ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

نتائج چاہیے تو ہر کسی کو گھریلو کرکٹ کھیلنا ہوگا، میں کسی کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کر سکتا: گمبھیر

سڈنی: 5/ جنوری (ایجنسیز) آسٹریلیا نے بارڈر۔گواسکر ٹرافی 25-2024 میں ٹیم انڈیا کو 1-3 سے شکست دے دی ہے۔ سڈنی میں کھیلے گئے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں کنگاروٹیم نے 6 وکٹ سے جیت اپنے نام کی۔ اس سیریز میں روہت شرما، وراٹ کوہلی سمیت کئی دیگر کھلاڑیوں کا مظاہرہ امید کے مطابق نہیں رہا جس کی وجہ سے پہلا ٹیسٹ جیتنے کے بعد بھی ٹیم انڈیا سیریز میں شکست سے دوچار ہوگئی۔ سڈنی ٹیسٹ ختم ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم کے کوچ گوتم گمبھیر پریس کانفرنس کیلئے آئے۔ اس دوران انہوں نے کہا "ہر کسی کو گھریلو کرکٹ کھیلنا چاہیے۔ اگر آپ ریڈ بال کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں تو آپ کو گھریلو کرکٹ کھیلنا ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ میں ہمیشہ چاہوں گا کہ سبھی کھلاڑی گھریلو کرکٹ کھیلیں۔ اگر کوئی دستیاب ہے اور لال گیند سے کرکٹ کھیلنے کے لیے پابند ہے تو سبھی کو کھیلنا چاہیے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو آپ کو کبھی بھی من مطابق نتائج نہیں ملیں گے۔ ہندوستانی ٹیم کے کھلاڑیوں کو گھریلو کرکٹ کھیلنے کی بات کافی عرصے سے کی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے کوچ راہل دراوڑ نے بھی گھریلو کرکٹ کھیلنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کھلاڑیوں کے پاس وقت ہے تو انہیں فرنچائزی لیگ کی تیاری کی جگہ گھریلو کرکٹ کو ترجیح دینی چاہیے۔ گوتم گمبھیر نے کوچ بننے کے بعد بھی کہا تھا کہ سبھی کھلاڑی گھریلو کرکٹ کھیلیں گے۔ حالانکہ سینئر کھلاڑی وراٹ کوہلی اور روہت شرما طویل عرصے سے گھریلو کرکٹ نہیں کھیلے ہیں۔ گوتم گمبھیر نے روہت اور کوہلی کے سلسلے میں کہا "میں کسی کھلاڑی کے مستقبل پر بات نہیں کر سکتا۔ یہ ان کے اوپر ہے۔ ہاں میں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ ان دونوں میں ابھی کافی بھوک باقی ہے۔ ان کے اندر جنون ہے اور دونوں ذہنی طور پر بھی کافی مضبوط کھلاڑی ہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم سبھی جانتے ہیں وہ جو بھی فیصلہ لیں گے ہندوستانی کرکٹ کے مفاد میں ہوگا۔" گوتم گمبھیر نے آگے کہا کہ ہر کھلاڑی اپنے کھیل کو سمجھتا ہے اور اسے پتہ ہوتا ہے کہ اس کے اندر کتنی بھوک ہے۔ یہ صرف کھیل ہی نہیں کسی بھی پیشے میں نافذ ہوتا ہے۔ معنیٰ یہ رکھتا ہے کہ آپ کے اندر کتنا جذبہ ہے، کتنی بھوک ہے۔ آپ کے تعاون سے ٹیم کو فائدہ پہنچ پا رہا ہے یا نہیں۔ کیونکہ آخر میں یہ میری آپ کی نہیں بلکہ ملک کی ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک میرا سوال ہے تو میری سب سے بڑی ذمہ داری ہے کہ میں سب کے ساتھ مساوی طور پر پیش آو؟ں۔ اگر میں ایک یا دو کھلاڑیوں کے تئیں خاص دلچسپی دکھاو؟ں گا تو اپنی ذمہ داری سے بے ایمانی ہوگی۔ اس لیے کسی کھلاڑی نے ڈیبیو نہیں کیا ہو یا کسی نے 100 ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں، مجھے ہر کھلاڑی کے ساتھ یکساں طور پر پیش آنا ہوگا۔

رقت انگیز دعا کے ساتھ تبلیغی جماعت کا دینی اجتماع اختتام پذیر

حیدرآباد: ریاست تلنگانہ ضلع رنگاریڈی کہ شنکر پلی میں سہ روزہ دینی اجتماع کا آغاز تین تاریخ کو بعد نماز جمعہ شروع ہوا تھا. جو آج نماز ظہر سے قبل رقت انگیز دعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا. تبلیغی جماعت کے اس دینی اجتماع میں دو سے تین لاکھ کے درمیان فرزندان اسلام کی شرکت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ آج اجتماع کے آخری دن علماء کے خطابات کے ساتھ دعا کا بھی اہتمام کیا گیا. تقریبا آدھے گھنٹے تک دعا کا روح پرواز منظر دیکھا گیا. دعا کے موقع پر شامیانے میں ہر طرف فرزندان اسلام اشکبار ہوتے ہوئے اسلام کی سلامتی ملک میں امن وامان کی اور بھائی چارگی کی دعا کی گئی۔ بعدازاں علماء کرام میں مولانا محمد فاروق صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں. ہمارے زندگیوں میں 100 فیصد دین آجائیں. دینی حلقوں میں بیٹھ کر ہم دین سیکھنے والے بن جائیں۔ اپنی جان و مال لگا کر اللہ کے راستے میں نکلا کریں. اللہ کے راستے میں نکلنے والے بڑے خوش نصیب ہیں. ہمارا کام ہے کہ ہم ہر فرد تک پہنچ کر دین کی دعوت دینے والے بنے. انہوں نے فرمایا کہ دائی وہ ہوتا ہے جو سب کے لیے خیر خواہی کریں. اور حالات آنے پر صبر کریں۔ انہوں نے فرمایا کہ اپنے گھروں میں دینی حلقے لگا کر اپنے بچوں کو دین سے آراستہ کریں. ہر مسلمان کو خوشامد کرتے ہوئے مسجد کے ماحول میں لائیں تاکہ اللہ کا گھر ہمیشہ آباد رہیں کی قدر کرو علماء کی اہمیت کو سمجھو یہ ہمارے محسن ہیں۔ علماء کرام کی دعائیں لینے والے بنو. انہوں نے فرمایا کہ اس اجتماع سے جو ہدایات سنے ہیں. ایک تو آپ کو سچا ارادہ کرنا پڑے گا کہ مجھے اپنی زندگی بدلنا ہے. اگر ہم نے ارادہ نہیں کیا تو کوئی ہمیں بچا نہیں سکتا اور بدل نہیں سکتا. آپ سبھی حضرات نیت کرو کہ سب اپنی اپنی زندگیوں کو بدلیں گے. بیوی بچے, ماں باپ, بہن بھائی, اپنے رشتہ دار اور اپنے اعلی اخلاق مسجد کے اعمال, بڑوں کا ادب چھوٹوں کے ساتھ سفقت جتنی بھی باتیں اس اجتماع میں آپ کے سامنے آئی ہیں۔ اس پر عمل کرنے والے بنے۔ انہوں نے فرمایا کہ سودی کاروبار سے ہم سب کو بچنا چاہیے اس کام سے ہمارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں. اگر کسی کو دھوکہ دیا ہو تو فوری طور پر توبہ کر لیں. اپنی کمائیوں کو پاک کرو اور اپنے اخلاق اچھے بناو؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمیں مدینے کا ماحول حیدرآباد میں بنانا ہے اس کے لیے ہم سب کو جان لگا کر دین کی محنت کرنا ہے. انہوں نے فرمایا کہ سنت کے طریقے سے نکاح کرتے ہوئے نکاح کو آسان بنائیں. امت مسلمہ کو چاہیے کہ شادیوں میں فضول خرچی سے احتیاط برتے ہیں. حیدرآباد, تلنگانہ اور آندھرا پردیش کا ماحول پاکیزہ اور صاف ستھرا بنا دے, یا اللہ جیسا مدینے کا ماحول تھا ویسا ہی حیدرآباد کا ماحول بنا دے۔ پورے ملک میں امن وامان اور ملک کی بھائی چارگی کے لیے دعا کی گئی. اس موقع پر اجتماع کے ذمہ داروں نے پولیس محکمہ, دیگر محکموں کا اور دیگر تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا.

مرکزی وزیر ایچ ڈی کمارسوامی پی ایل آئی اسکیم 1.1 کا آغاز کریں گے

نئی دلی۔5 جنوری۔این این این۔مرکزی وزیر برائے اسٹیل اور بھاری صنعتیں، جناب ایچ ڈی کمارا سوامی، 6 جنوری 2025 کو مولانا آزاد روڈ، نئی دہلی کے وگیان بھون کے ہال نمبر 1 میں منعقد ہونے والی ایک تقریب کے دوران اسٹیل انڈسٹری کے لیےپی ایل آئی 'اسکیم 1.1' کا آغاز کریں گے اور درخواستیں طلب کریں گے۔ پروڈکشن۔لنکڈ انسینٹیو زیعنی پیداوار سے منسلک مراعاتی اسکیم (پی ایل آئی) کے تصور کو 2020 کے عالمی لاک ڈاو؟ن کے دوران وضع کیا گیا تھا، جس میں گھریلو مال سازی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔ابتدائی طور پر یہ اسکیم تین شعبوں کے لیے شروع کی گئی تھی، لیکن بعد میں نومبر 2020 میں اسے اسٹیل کے شعبے تک بھی توسیع دی گئی۔فولاد کی وزارت کی پی ایل آئی اسکیم نے 27,106 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی یقین دہانی، 14,760 افراد کو براہ راست روزگار اور اسکیم میں شناخت شدہ 7.90 ملین ٹن 'خصوصی اسٹیل' کی پیداوار کا تخمینہ فراہم کیا ہے۔نومبر 2024 تک، کمپنیوں نے پہلے ہی 18,300 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے اور 8,660 سے زیادہ افراد کو روزگار دیا ہے۔اسٹیل کی وزارت شریک کمپنیوں کے ساتھ باقاعدگی سے مشاورت کر رہی ہے اور ان کے تاثرات کی بنیاد پر یہ محسوس کیا گیا کہ اسکیم کو دوبارہ نوٹیفائی کر کے مزید شرکت کو راغب کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

سری نگر میں 'اتحاد کا پیغام پھیلانے' کے لیے اردو مشاعرہ اور سیمینار کا انعقاد

سری نگر۔؟5 جنوری۔ایم این این۔ادبی ذہانت اور ثقافتی اتحاد کے ایک شاندار مظاہرہ میں، مہاساگر شکشا سمیتی پریاگراج نے لکھنو؟ سے فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے زیر اہتمام اور کلچرل فورم سنبل کے تعاون سے سری نگر میں ایک متاثر کن سیمینار اور اردو مشاعرہ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب نے معزز شاعروں، ادیبوں اور ادب کے شائقین کو اکٹھا کیا اور اردو ادب کے فروغ اور ثقافتی تبادلے اور ان شاعروں اور ادیبوں کو یاد کرنے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کیا جو زندہ نہیں ہیں لیکن اردو شاعری کے لیے زیادہ سے زیادہ خدمات انجام دیتے ہیں۔شفقت عباس، آرگنائزر نے بتایا کہ ہم باہمی اتحاد کے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ہمیں امید ہے کہ مستقبل میں بھی ایسے پروگرام جموں میں منعقد ہوں گے۔ لداخ اور کارگل یہ صرف آغاز ہے۔اس طرح کے واقعات سے ہمیں ان لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے جو ہمارے درمیان نہیں ہیں"

پانی پوری بیچنے والے کو جی ایس ٹی کی نوٹس، سالانہ زائد از 40 لاکھ روپے کی آن لائن وصولی کا شاخسانہ

نئی دہلی: ٹاملناڈو کا ایک پانی پوری بیچنے والا جی ایس ٹی حکام کی تحقیقات کے دائرہ میں ا؟ گیا ہے کیوں کہ مالیاتی سال 2023-24 کے دوران اسے 40 لاکھ روپے ا؟ن لائن ادائیگیوں کے ذریعہ حاصل ہوئے تھے۔اس تاجر کو ٹاملناڈو جی ایس ٹی ایکٹ اور سنٹرل جی ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 70 کے تحت 17 دسمبر 2024ء کو سمن جاری کیے گئے ہیں۔جی ایس ٹی قواعد کے تحت سالانہ زائد از 40 لاکھ ٹرن اوور رکھنے والوں کے لیے رجسٹریشن کرانا اور ٹیکس کے اصولوں کی پابندی کرنا لازم ہے۔یہ نوٹس جو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے، اس میں تاجر کو شخصی طور پر حاضر ہونے اور گزشتہ تین سال کے مالیاتی لین دین سے متعلق دستاویزات پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔عہدیداروں کا مقصد اس تاجر کی کمائی کا پتہ چلانا ہے۔ گزشتہ مالیاتی سال کے دوران ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کے ذریعہ وصول ہونے والی رقومات پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔اس نوٹس میں یہ بات اجاگر کی گئی ہے کہ جی ایس ٹی رجسٹریشن کے بغیر 40 لاکھ سالانہ ٹرن اوور کی حد پار کرنے کے باوجود اشیاء یا خدمات کی فراہمی کو جرم تصور کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ صارفین نے اس نوٹس پر ردِ عمل ظاہر کیا ہے۔ایک صارف نے تحریر کیا 40 لاکھ وہ رقم ہے جو اس شخص کو حاصل ہوئی ہے۔ یہ اس کی ا؟مدنی ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔ا؟پ کو اس رقم سے اجزاء کی لاگت، انسانی وسائل کے اخراجات اور دیگر اخراجات منہا کرنے ہوں گے۔ ایک اور صارف نے تحریر کیا میں سمجھتا ہوں کہ زائد از 50 فیصد افراد نے نقد ادائیگیاں کی ہوں گی کیوں کہ رقم بمشکل 50 تا 100 روپئے ہوتی ہے۔میرا یہ ماننا ہے کہ وہ کم از کم 60 لاکھ روپئے سالانہ کمار ہا ہوگا۔ یہ رقم کئی میڈیکل کالجس میں کام کرنے والے پروفیسروں کی اعلیٰ ترین تنخواہ سے بھی زیادہ ہے۔یہ تاجر اپنے بلوں میں جی ایس ٹی جمع کر سکتا ہے اور حکومت کو ٹیکس ادا کر سکتا ہے، تاہم وہ اپنے ساتھی تاجرین کے مقابلہ میں نقصان اٹھائے گا، کیوں کہ وہ اس سے کم دام پر مال بیچیں گے۔محکمہ انکم ٹیکس کی کارروائی سے لوگ نقد لین دین کو ترجیح دینے لگیں گے۔

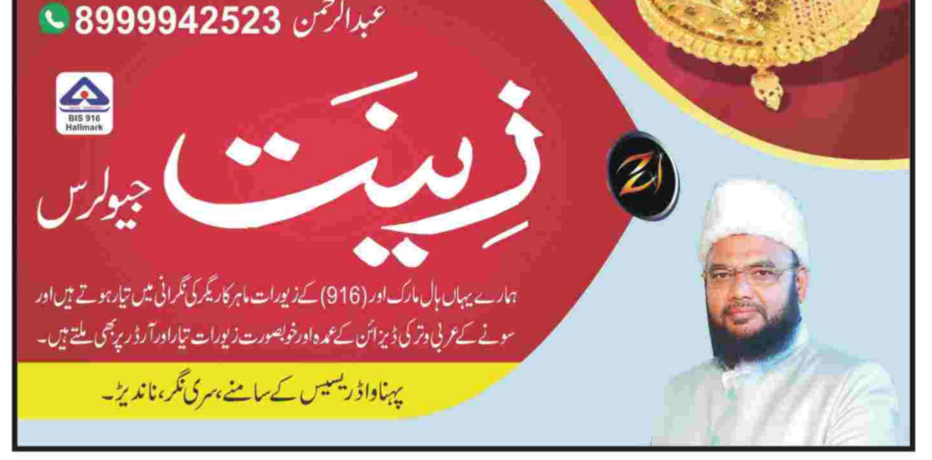

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔